آج مسلمان جس عالم گیر تہلکے، خواری اور زبوں حالی کا شکار ہیں، اُسے دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا، یہ ابھی ڈیڑھ دو صدی پہلے کی بات ہے کہ دنیا کے بہت بڑے علاقے پر ہماری حکمرانی کا تخت بچھا ہوا تھا اور ہم ایک ہزار سال سے عالم انسانیت کی امامت و قیادت کر رہے تھے...... پھر کیا ہوا؟ ہم ثریا سے ثریٰ کی پستی تک کس طرح آگئے؟ اور معصیت و مصیبت کی کھائیوں میں کس طرح گر پڑے؟ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہم نے اللہ رب العزت کی بندگی سے منہ موڑ لیا۔

اب موجودہ ذلت اور مصیبت کے گرداب سے نکلنے اور اپنی گم شدہ عظمت کو دوبارہ پالینے کا کیا طریقہ ہے؟ صرف یہ ہے کہ ہم اُس رب کریم کو پھر منالیں جو ہم سے ہماری بے وفائیوں کی وجہ سے روٹھ گیا ہے۔ اس سلسلے میں فوری ضرورت ہے کہ ہم گناہوں سے توبہ کریں۔ ندامت کے آنسو بہائیں، نیکی کی زندگی بسر کریں اور ہر آن، ہر گھڑی اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ ناز میں عاجزی سے دعائیں کرتے رہیں۔ دعائیں ہی ہماری حفاظت کا قلعہ اور ہمارا سب سے مؤثر اسلحہ ہیں۔

اس کتاب میں دنیا و آخرت میں کامیابی کے لیے ہر ضرورت، ہر حاجت اور ہر تقاضے کی دعا درج ہے۔ مستند، مسنون اور مقبول دعاؤں کا یہ مرقع آسان اُردو ترجمے کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ دعائیں پڑھیے، انھیں زبانی یاد کیجیے، ان کے معانی و مفاہیم سے آگاہی حاصل کیجیے اور اپنی ہر حاجت اُس بارگاہِ رحمٰن و رحیم میں پیش کیجیے جو اپنی چوکھٹ پر آنے والوں کو کبھی مایوس نہیں کرتا۔

اَللّٰہُ

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (المؤمن)

تمہارے رب نے فرمایا، تم مجھے پکارو، میں تمہاری دُعائیں قبول کروں گا

ترتیبِ نَو اور مُفید اضافوں کے ساتھ جدید ایڈیشن

حِصنُ المُسلِم

مسنُون اَذکار اور مُحقّق دُعائیں

فضيلة الشيخ

سعید بن علی القحطانی حفظہ اللہ

ترجمہ:

حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ

دار السلام DARUSSALAM

دارُالسّلام

DARUSSALAM

کتاب و سُنّت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
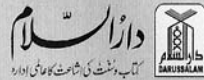
سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب فون: 00966 1 4043432-4033962
فیکس: 4021659 E-mail: darussalam@awalnet.net.sa
Website: www.dar-us-salam.com

① طریق مکہ۔ العلیا۔ الریاض فون: 00966 1 4614483 فیکس: 4644945
② شارع الاربعین۔ الملز۔ الریاض فون: 4735220 فیکس: 4735221
③ جدہ فون: 00966 2 6879254 فیکس: 6336270
④ الخبر فون: 00966 3 8692900 فیکس: 8691551

شارجہ فون: 00971 6 5632623 فیکس: 5632624

لندن فون: 0044 20 85394885 فیکس: 020 85394889

امریکہ
① ہوسٹن فون: 001 713 7220419 فیکس: 7220431
② نیویارک فون: 001 718 6255925 فیکس: 6251511

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

① 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور
فون: 0092 42 7240024-7232400-7111023-7110081 فیکس: 7354072
E-mail: info@darussalampk.com Website: www.darussalampk.com
② غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703
③ موَن مارکیٹ اقبال ٹاؤن۔ لاہور فون: 7846714

کراچی شوروم Z-110,111 (D.C.H.S) مین طارق روڈ (بالمقابل ذی پورٹ شاپنگ مال) کراچی
فون: 0092-21-4393936 فیکس: 4393937
Email: darussalamkhi@darussalampk.com

اسلام آباد شوروم F-8 مرکز، اسلام آباد فون: 051-2500237

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جونہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

مضامین

- عرضِ ناشر 14
- مقدمہ 17
- ذکر سنت کے مطابق کرنا واجب ہے 17
- ذکر کی اہمیت وفضیلت 17

حمد وثنا، درود وسلام اور توبہ واستغفار 23

- حمد وثنا، تکبیر اور لا الہ الا اللہ کی فضیلت 23
- رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت 27
- توبہ واستغفار 29

سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں 31

- سوتے وقت کی دعائیں 31
- رات کو کروٹ بدلتے وقت کی دعا 36
- نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا 37

- اچھا یا برا خواب آئے یا اچانک آنکھ کھل جائے تو کیا کرے؟ 37
- نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں 38

طہارت، اذان اور نماز 42

- بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا 42
- بیت الخلا سے نکلنے کی دعا 42
- مسجد کی طرف جانے کی دعا 42
- مسجد میں داخل ہونے کی دعا 44
- مسجد سے نکلنے کی دعا 44
- وضو سے پہلے کی دعا 45
- وضو کے بعد کی دعائیں 45
- اذان 46
- اذان کا جواب 48
- اذان کے بعد درود شریف اور مسنون دعا 49
- تکبیر (اقامت) 49
- تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں 51
- تعوذ، بسملہ اور سورۂ فاتحہ 56
- سورۂ فاتحہ کے بعد قرآنی تلاوت 58
- رکوع کی دعائیں 59
- رکوع سے اٹھنے کی دعائیں 60

- سجدے کی دعائیں 61
- دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں 63
- تشہد اور درود و سلام 64
- سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں 66
- سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں 71
- تسبیح کا نبوی طریقہ 74
- قنوتِ وتر کی دعائیں 75
- نمازِ وتر کے بعد کی دعا 76
- نمازِ استخارہ کی دعا 77
- قنوت نازلہ کا بیان 78
- قنوتِ نازلہ 79
- نمازِ جنازہ 80
- نمازِ جنازہ کی دعائیں 81
- بچے کی نمازِ جنازہ کی دعائیں 83
- تعزیت کی دعائیں 84
- میت قبر میں اتارتے وقت کی دعا 85
- میت دفن کرنے کے بعد کی دعا 85
- زیارتِ قبور کی دعا 86
- قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا 86
- سجدۂ تلاوت کی دعائیں 86

صبح وشام کے اذکار اور دعائیں 88

مصائب ومشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں 101

- اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم والی آیات اور دعائیں 101
- فکرمندی اور غم سے نجات کی دعائیں 103
- مشکلات کے حل کی دعا 104
- بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں 105
- قرض سے نجات کی دعائیں 105
- قرض واپس کرتے وقت کی دعا 107
- مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا 108
- گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے؟ 108
- غصہ آجانے کے وقت کی دعا 108
- سرکش شیطانوں کے مکروفریب سے بچنے کی دعا 109
- تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعا 109
- پریشان آدمی اپنا حال کیسے بتائے؟ 110
- جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے؟ 110
- مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا 111
- دشمن اور صاحبِ سلطنت سے ملتے وقت کی دعائیں 111
- بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں 112
- دشمن کے لیے بددعا 113

- لوگوں کے شر سے ڈرے تو یہ دعا مانگے 114
- جسے ایمان میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟ 114
- شرک سے محفوظ رہنے کی دعا 114
- گناہ کر بیٹھے تو کیا کہے اور کیا کرے؟ 115
- شیطان کب بھاگتا ہے؟ 115
- دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف 116
- بدشگونی سے اظہارِ براءت کے لیے دعا 117
- اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو کیا کہے؟ 117
- ایسے شخص کے لیے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو 118

حج وعمرہ اور سفر کی دعائیں 119

- سواری پر بیٹھنے کی دعا 119
- آغازِ سفر کی دعا 120
- کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے کی دعا 121
- سواری پھسلنے کے وقت کی دعا 121
- دورانِ سفر تسبیح وتکبیر 122
- دورانِ سفر صبح کے وقت کی دعا 122
- دورانِ سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا 122
- سفر سے واپسی کی دعا 123
- مقیم کی مسافر کے لیے دعائیں 123

- مسافر کی مقیم کے لیے دعا 124
- سواری خریدنے والے کی دعا 124
- حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے؟ 125
- حجرِ اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا 125
- رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان کی دعا 125
- صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا 126
- یومِ عرفہ (9 ذوالحجہ) کی دعا 127
- مشعرِ حرام کے پاس ذکر واذکار 127
- رمیٔ جمرات کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر 127
- عام جانور یا اونٹ ذبح کرتے وقت کی دعا 128
- قربانی کا جانور ذبح کرنے کی دعا 128

کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں 130

- کھانا کھانے سے پہلے کی دعا 130
- کھانے سے فراغت کے بعد کی دعائیں 130
- مہمان کی میزبان کے لیے دعا 131
- پلانے والے کے لیے دعا 132
- نیا نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا 132
- نیا لباس پہننے کی دعا 132
- نیا لباس پہننے والے کے لیے دعائیں 133
- عام لباس پہننے کی دعا 133

مضامین

- لباس اتارتے وقت کی دعا 133

روزمرہ کی دعائیں 134

- گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں 134
- گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا 134
- بازار میں داخل ہونے کی دعا 135
- چاند دیکھنے کی دعا 135
- روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں 136
- افطاری کرانے والے کے لیے دعا 136
- نفلی روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا 137
- روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟ 137
- چھینک کی دعائیں 137
- دلہا، دلہن کو مبارک باد دینے کی دعا 138
- شادی کرنے والے کی اپنی بیوی کو دعا 138
- بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا 139
- نومولود کی مبارکباد 139
- مبارکباد سننے والا کیا جواب دے؟ 140
- خوشخبری کی بات سننے والا کیا کہے؟ 140
- خوشی کے وقت کی دعا 140
- خوشخبری ملنے پر سجدۂ شکر 141

- بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا 141
- شام کے وقت بچوں کی نگرانی کا حکم 141
- جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟ 142
- مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟ 142
- مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟ 142
- محبت کا اظہار کرنے والے کے لیے دعا 143
- حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا 143
- برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟ 143
- مال و دولت خرچ کرنے والے کے لیے دعا 143
- دوران مجلس کی دعا 144
- کفارۂ مجلس 144
- کثرت سے سلام کہنے کی تلقین 144
- کافر کے سلام کا جواب 145
- قحط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں 145
- آندھی کی دعائیں 146
- بادل گرجنے کی دعا 147
- بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟ 147
- بارش کے بعد کی دعا 148
- بارش ضرورت سے زائد ہو جائے تو کیا کہا جائے؟ 148
- مرغ بولنے کے وقت کی دعا 148

مضامین

- گدھا رینکنے کے وقت کی دعا 149
- رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا 149
- بیمار پرسی کی فضیلت 149
- بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعائیں 149
- زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں 150
- قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم 151
- میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا 151

عرضِ ناشر

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا، چھوٹے بچوں کو کوئی کھلونا دے دیا جائے تو وہ ایک دم کھل اُٹھتے ہیں اور اپنی آنکھوں کی چمک اور پیاری پیاری مسکراہٹوں سے آپ کے عطیے کا بڑھ چڑھ کر صلہ دینے لگتے ہیں لیکن جونہی کھلونا چھین لیا جائے، وہ فوراً رو پڑتے ہیں، سیدھے ماں کے پاس بھاگتے ہیں اور فریاد کرنے لگتے ہیں..... ٹھیک یہی حال انسان کا ہے۔ اُسے کوئی خوشخبری ملتی ہے تو وفورِ مسرت سے جگمگانے لگتا ہے اور جونہی کوئی مصیبت یا ناگوار صورتِ حال پیش آتی ہے تو یکدم بجھ جاتا ہے اور اُس کی آنکھوں کے آگے تاریکی پھیل جاتی ہے۔ ایک ناسمجھ معصوم بچہ تو ماں کے پاس جا کر داد فریاد کر لیتا ہے۔ ایک عاقل و بالغ انسان پر کوئی مصیبت یا ناگہانی صدمہ آ پڑے تو وہ کیا کرے؟ کدھر نکلے؟ کہاں جائے؟ اور اپنی صدمے سے چُور کمر کے لیے سہارے کی کون سی دیوار تلاش کرے؟

رسالت مآب ﷺ پر قربان جائیے۔ آپ ﷺ نے ہر مشکل کا حل بتا دیا اور نادان انسانوں کو ان کی اصل حقیقت اور حیثیت سے آگاہ کر دیا کہ تم ہر حال میں اللہ رب العزت کی رحمت کے محتاج ہو۔ تم کمزور ہو، ضعیف البنیان ہو۔ تمھیں اپنے ہر دکھ اور مصیبت کے ازالے کے لیے اللہ رب العزت ہی کے حضور جھکنا چاہیے۔ وہی تمھارا خالق و مالک ہے۔ زندگی اور موت کی باگیں اُسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہی تمھاری ہر ضرورت پوری فرماتا ہے۔ وہی طرح طرح کی غذائیں، مرغ و ماہی اور میوے مرحمت فرما کر تمھاری بھوک مٹاتا ہے۔ وہی تمھیں ہر خوف سے پناہ دیتا ہے۔ تنہا وہی ہے جو تمھارا داتا ہے۔ وہی تمھیں اولاد کی نعمت عطا کرتا ہے۔ وہی تمھارا ملجا و ماویٰ ہے۔ قادرِ مطلق کے سوا تمھیں کوئی کچھ نہیں دے سکتا۔ پس اسی کے حضور

محتاج بن کر التجا کرو۔ جب بھی تم اس کی چوکھٹ پر جھکو گے اور رو رو کر فریاد کرو گے تو اپنی دعاؤں کے لیے قبولیت کے دروازے ہمیشہ کھلے پاؤ گے۔

رسول اللہ ﷺ نے امتِ مسلمہ کو ہر موقع محل کی دعائیں سکھائی ہیں۔ ان دعاؤں کے مضامین مختصر، جامع اور نہایت بلیغ ہیں اور ان کی قبولیت یقینی بات ہے۔

دعاؤں کی اسی ضرورت و اہمیت کے پیش نظر سعودی عرب کے جید عالم دین فضیلۃ الشیخ سعید بن علی القحطانی ﷾ نے ہر موقع محل کی دُعاؤں کا یہ مسنون اور جامع مجموعہ مرتب کیا ہے۔ ہر دعا کے ساتھ اس کا ماخذ بھی درج ہے جو ''حصن المسلم'' یعنی ایک مسلمان کا قلعہ کے نام سے معروف ہے۔ ہماری معلومات کے مطابق دنیا بھر میں اس سے زیادہ مستند اور مقبول ترین دعاؤں کی کتاب اور کوئی نہیں۔ یہ کتاب دنیا کی مختلف زبانوں میں سینکڑوں اداروں کی طرف سے بلا مبالغہ کئی سو ملین کی تعداد میں چھپ چکی ہے۔

دارالسلام نے چند سال قبل اس کتاب کو اردو ترجمے کے ساتھ شایانِ شان طور پر شائع کیا جو بہت ہی پسند کی گئی مگر محققین دارالسلام نے اس اہم اور مقبول ترین کتاب کو مزید مفید اور کارآمد بنانے کے لیے اس کی ترتیب میں تبدیلی اور چند ضروری اضافوں کی ضرورت شدت سے محسوس کی کیونکہ اس کتاب کی سابقہ ترتیب میں دعاؤں کو موضوع کے تحت تلاش کرنا قدرے مشکل تھا۔ جس کی طرف بعض قارئین کرام نے بھی توجہ دلائی تھی، چنانچہ موجودہ ایڈیشن میں چند نمایاں تبدیلیاں کی گئی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

✿ کتاب کی ترتیبِ نو میں آٹھ ابواب قائم کیے گئے ہیں:

① حمد و ثنا، درود و سلام اور توبہ استغفار
② سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں
③ طہارت، اذان اور نماز
④ صبح و شام کے اذکار اور دعائیں
⑤ مشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں
⑥ حج و عمرہ اور سفر کی دعائیں
⑦ کھانے پینے اور لباس سے متعلقہ دعائیں
⑧ روزمرہ کی دعائیں

عرضِ ناشر

- ہر باب کی دعائیں مضامین کے اعتبار سے نہایت حسنِ ترتیب سے پیش کی گئی ہیں۔
- دعاؤں کے فضائل و آداب حاشیے کی بجائے متن میں شامل کر دیے گئے ہیں تاکہ متن کے ساتھ ساتھ فضائل و آداب بھی ذہن نشین ہو جائیں۔
- پوری کتاب میں تخریجِ تجدید کی گئی ہے تاکہ حوالے کی کوئی غلطی نہ رہے۔
- ترتیبِ نو درسی ضروریات کے مطابق ہے تاکہ یہ اہم ترین کاوش شاملِ نصاب ہو سکے۔
- اہم ترین دعاؤں کا اضافہ بھی شاملِ اشاعت ہے، مثلاً: نماز کے باب میں سورۂ فاتحہ اور قنوتِ نازلہ وغیرہ۔

ممتاز عالم دین محترم حافظ صلاح الدین یوسف ﷾ نے ان دعاؤں کا اردو میں بڑا آسان اور شگفتہ ترجمہ کیا ہے۔ ان دعاؤں کو حرزِ جان بنا کر مسنون زندگی کی برکتوں کا لطف اٹھائیے!

نہیں ہے کام زبان کا کچھ اب دعا کے سوا
نظر کسی پہ نہیں ربِ دو جہاں کے سوا

اس کتاب کی از سرِ نو ترتیب ادارے کے شعبۂ فقہ و متفرقات نے بڑی محنت اور باریک بینی سے کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خوبصورت پیشکش کے لیے عزیزم حافظ عبدالعظیم اسد اور ان کے معاونین مولانا عبدالصمد رفیقی، حافظ محمد ندیم، مولانا تنویر احمد، قاری طارق جاوید، مولانا مشتاق احمد، قاری عبدالرشید اور جناب احمد کامران کے علاوہ کمپوزنگ اور ڈیزائننگ سیکشن کے زاہد سلیم چوہدری، اسد علی، عامر رضوان، محمد نعیم، ابومصعب اور محمد رمضان شاد کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین.

خادم کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر: دارالسلام الریاض، لاہور

مئی 2007ء

مقدمہ

ذکر سنت کے مطابق کرنا واجب ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ﴾

”اور تم اُسے اس طرح یاد کرو جس طرح اُس نے تمھیں ہدایت دی اور یقیناً اس سے پہلے تم گمراہوں میں سے تھے۔“[1]

﴿فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ﴾

”پس اللہ کو یاد کرو جس طرح اُس نے تمھیں وہ کچھ سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے۔“[2]

﴿وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ﴾

”اور (اے نبی!) اپنے رب کو صبح و شام اپنے دل میں یاد کیجیے، عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے، پست اور ہلکی آواز سے۔ اور آپ غافلوں میں (شامل) نہ ہوں۔“[3]

ذکر کی اہمیت وفضیلت

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾

”تم مجھے یاد کرو، میں تمھیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔“[4]

[1] البقرة 2:198. [2] البقرة 2:239. [3] الأعراف 7:205. [4] البقرة 2:152.

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴾

"اے ایمان والو! تم اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔" [1]

﴿ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴾

"اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔" [2]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

"اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور (اس کی) جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا، ایسے ہے جیسے زندہ اور مردہ شخص۔" [3]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا: بَلٰى، قَالَ: "ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى"

"کیا میں تمھیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمھارے سب اعمال سے بہتر ہے اور تمھارے

[1] الأحزاب 41:33. [2] الأحزاب 35:33.

[3] صحيح البخاري، الدعوات، باب فضل ذكر الله عزوجل، حديث:6407. مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِيْ يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ وَالْبَيْتِ الَّذِيْ لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ "اس گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اور جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا، زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔" صحيح مسلم، حديث:779.

شہنشاہ کے ہاں سب سے زیادہ پاکیزہ ہے اور تمھارے درجات میں سب سے زیادہ بلند ہے اور تمھارے لیے سونا، چاندی صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور تمھارے لیے اس سے بھی زیادہ بہتر ہے کہ تمھارا مقابلہ تمھارے دشمن کے ساتھ ہو اور تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمھاری گردنیں اڑائیں؟" صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! (ایسا عمل تو ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا: "(وہ ہے) اللہ تعالیٰ کا ذکر۔" [1]

نبی ﷺ نے فرمایا:

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ، وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ، وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ، وَاِنْ تَقَرَّبَ شِبْرًا اِلَيَّ تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا، وَاِنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً

"اللہ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے اس یقین کے مطابق ہوں جو وہ میری بابت رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے تو میں اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی محفل میں یاد کرے تو میں اسے ایسی محفل میں یاد کرتا ہوں جو ان کی محفل سے زیادہ بہتر ہے اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں اس کے دونوں بازوؤں کے پھیلاؤ کے برابر قریب آتا ہوں اور اگر وہ چلتا ہوا میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کے

[1] جامع الترمذي، الدعوات، باب منه في أن ذاكر الله......، حديث: 3377، وسنن ابن ماجه، الأدب، باب فضل الذكر، حديث:3790.

پاس آتا ہوں۔"[1]

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اسلام کے احکام زیادہ ہونے کی وجہ سے مجھ پر بھاری ہوگئے ہیں، لہٰذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں (جو تھوڑی ہو اور ثواب میں زیادہ ہو) جسے میں مضبوطی سے پکڑ لوں۔ آپ نے فرمایا:

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

"تمھاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔"[2]

رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَّمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَّمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ

"جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھا جس میں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (نشست) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعثِ نقصان ہوگی اور جو شخص کسی ایسی جگہ لیٹا جہاں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (لیٹنا) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعثِ نقصان ہوگا۔"[3]

نبی ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

---

[1] صحيح البخاري، التوحيد، باب قول الله تعالى:﴿وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ﴾،حديث:7405، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب الحث على ذكر الله تعالى، حديث:2675.

[2] جامع الترمذي، الدعوات، باب ماجاء في فضل الذكر، حديث:3375، وسنن ابن ماجه، الأدب، باب فضل الذكر، حديث:3793.

[3] سنن أبي داود، الأدب، باب كراهية أن يقوم الرجل من مجلسه ولا يذكر الله، حديث:4856. اس سے معلوم ہوا کہ آدمی کی تنہائی کی نشست بھی اللہ کے ذکر و اطاعت سے خالی نہیں ہونی چاہیے۔ واللہ اعلم

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَّمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ، وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ فَإِنْ شَآءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُمْ

"لوگ جب کسی ایسی محفل میں بیٹھیں جس میں وہ نہ اللہ کو یاد کریں اور نہ اپنے نبی پر درود بھیجیں تو وہ (محفل) ان کے لیے باعثِ نقصان ہوگی۔ پھر اگر (اللہ تعالیٰ) چاہے تو انھیں عذاب دے اور اگر چاہے تو انھیں معاف کردے۔"[1]

نبی ﷺ کا فرمان ہے:

مَا مِنْ قَوْمٍ يَّقُوْمُوْنَ مِنْ مَّجْلِسٍ لَّا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فِيْهِ إِلَّا قَامُوْا عَنْ مِّثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ، وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً

"جب لوگ کسی ایسی مجلس سے اٹھتے ہیں جس میں وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے تو وہ مردہ گدھے کی بدبودار لاش جیسی چیز سے اٹھتے ہیں اور (یہ عمل) ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگا۔"[2]

نبی ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ وَّالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُوْلُ: "الٓمّٓ" حَرْفٌ، وَلٰكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَّ لَامٌ حَرْفٌ وَّ مِيْمٌ حَرْفٌ

"جو شخص اللہ کی کتاب (قرآن) سے ایک حرف پڑھے تو اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی (کا اجر) اس جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے، میں نہیں کہتا کہ "الٓمّٓ" ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور

---

[1] جامع الترمذي، الدعوات، باب ماجاء في القوم يجلسون ولا يذكرون الله، حديث:3380.

[2] سنن أبي داود، الأدب، باب كراهية أن يقوم الرجل من مجلسه ولا يذكر الله، حديث:4855، و مسند أحمد:389/2.

میم ایک حرف ہے۔"[1]

❁ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ (گھر سے) باہر تشریف لائے اور ہم "صفہ" میں موجود تھے تو آپ نے فرمایا:

أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِثْمٍ وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ ؟ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ! نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ: أَفَلَا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ أَوْ يَقْرَأَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ

"تم میں سے کون یہ پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے موٹی موٹی کوہانوں والی دو اونٹنیاں لائے، اس میں وہ کسی جرم کا ارتکاب کرے نہ قطع رحمی کرے؟" ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم (سب ہی) یہ پسند کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: "کیا پس تم میں سے کوئی شخص مسجد کی طرف نہیں جاتا کہ وہ اللہ عزوجل کی کتاب سے دو آیتیں جان لے یا پڑھ لے، یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور تین (آیتیں) اس کے لیے تین (اونٹنیوں) سے بہتر ہیں اور چار (آیتیں) اس کے لیے چار (اونٹنیوں) سے بہتر ہیں اور (جتنی بھی آیتیں ہوں) اپنی تعداد کے اونٹوں سے (بہتر ہیں۔)"[2]

[1] جامع الترمذي، فضائل القرآن، باب ماجاء في من قرأ حرفا......، حديث: 2910.

[2] صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب فضل قراءة القرآن في الصلاة وتعلمه، حديث: 803.

حمد وثنا، درود وسلام اور توبہ واستغفار

حمد وثنا، تکبیر اور لا الہ الا اللہ کی فضیلت

◉ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ

"پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت۔"

اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں تو معاف ہو جاتے ہیں۔"[1]

◉ نبی ﷺ نے فرمایا: "جو شخص (ایک دفعہ) کہتا ہے:

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

"پاک ہے اللہ عظمتوں والا اپنی تعریفوں کے ساتھ۔"

اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔"[2]

◉ نبی ﷺ نے فرمایا: "دو کلمے زبان پر ہلکے پھلکے ہیں (لیکن) میزان میں انتہائی وزنی اور اللہ تعالیٰ کو از حد محبوب ہیں (اور وہ یہ ہیں):

[1] صحيح البخاري، الدعوات، باب فضل التسبيح، حديث: 6405، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح ......، حديث: 2691.

[2] جامع الترمذي، الدعوات، باب في فضائل سبحان الله وبحمده......، حديث: 3464، والمستدرك للحاكم: 502,501/1. امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔ دیکھیے صحيح الجامع الصغير، حديث: 6429، وسلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث: 64.

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

''پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت، پاک ہے اللہ بہت عظمت والا۔''[1]

※ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں یہ (کلمات) کہوں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

''اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

تو مجھے یہ عمل ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یہ کلمات کہنا ساری دنیا کی نعمتوں سے زیادہ محبوب ہے)''[2]

※ باقیات صالحات (باقی رہنے والے عمل) یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

''اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔''[3]

※ نبی ﷺ نے فرمایا: ''چار کلمات اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

---

[1] صحيح البخاري، الأيمان والنذور، باب إذا قال: وَاللّٰهِ! لا أتكلم اليوم......، حديث:6682.

[2] صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح......، حديث:2695.

[3] مسند أحمد:268,267/4، والمستدرك للحاكم:512/1، وسلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث:3264، والسنن الكبرى للنسائي:212/6، حديث:10684، ومجمع الزوائد:247/5، وموارد الظمآن، حديث:2332.

حمد وثنا، درود وسلام اور توبہ واستغفار

''اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

ان میں سے جو بھی پہلے کہہ لیا جائے کوئی حرج نہیں۔[1]

※ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دس دفعہ یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔''

وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کیے۔''[2]

※ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، کہنے لگا: مجھے کچھ کلام سکھائیں جو میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا: ''کہو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا، بہت بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ اور پاک ہے اللہ جو ساری کائنات کا رب ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ

---

[1] صحيح مسلم، الأدب، باب كراهة التسمية بالأسماء القبيحة......، حديث:2137.

[2] صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث:2693، وجامع الترمذي، الدعوات، باب من قال كلمة التوحيد......، حديث:3553.

غالب (اور) حکمت والے کی توفیق ہی سے۔"

اعرابی کہنے لگا کہ یہ تو میرے رب کے لیے ہیں، میرے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: "تم کہو:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

"اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔"[1]

* جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی اکرم ﷺ اسے نماز سکھاتے، پھر اسے حکم فرماتے کہ ان کلمات سے دعا کیا کر:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

"اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔"[2]

* نبی ﷺ نے فرمایا: "اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تمھیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں؟" میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیوں نہیں! (ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا: "تم کہو:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

[1] صحیح مسلم، الذکروالدعاء، باب فضل التھلیل والتسبیح......، حدیث: 2696، وسنن أبي داود، الصلاۃ، باب مایجزیء الأمي والأعجمي......، حدیث: 832. ابوداود نے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ جب اعرابی واپس مڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یقیناً اس آدمی نے اپنا ہاتھ خیر سے بھرلیا۔"

[2] صحیح مسلم، الذکروالدعاء، باب فضل التھلیل والتسبیح......، حدیث: 2697. مسلم کی روایت میں ہے کہ یہ کلمات تیرے لیے تیری دنیا اور آخرت جمع کردیں گے۔

"گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔"[1]

* نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ سب سے افضل دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ "سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔"

اور سب سے افضل ذکر ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ "اللہ کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں۔"[2]

* نبی ﷺ نے فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکی کرنے سے عاجز ہے؟" ہم نشینوں میں سے کسی نے دریافت کیا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکی کیسے کرے؟ آپ نے فرمایا: "وہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے تو اس کے لیے ایک ہزار نیکی لکھ دی جاتی ہے اور اس کے ایک ہزار گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔"[3]

رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت

* رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔"[4]

* نبی ﷺ کا ارشاد ہے: "میری قبر کو میلہ گاہ نہ بناؤ اور مجھ پر درود بھیجو، تم جہاں بھی ہو تمھارا

[1] صحیح البخاري، الدعوات، باب قول: لاحول ولا قوۃ إلا باللّٰہ، حدیث: 6409، وصحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب استحباب خفض الصوت......، حدیث: 2704.

[2] جامع الترمذي، الدعوات، باب ماجاء أن دعوۃ المسلم مستجابۃ، حدیث: 3383، وسنن ابن ماجہ، الأدب، باب فضل الحامدین، حدیث: 3800، والمستدرك للحاکم: 503/1، وصحیح الجامع الصغیر، حدیث: 1104. امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔

[3] صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب فضل التھلیل والتسبیح......، حدیث: 2698.

[4] صحیح مسلم، الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبي ﷺ، حدیث: 408.

درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔"[1]

❀ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔"[2]

❀ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو روئے زمین پر چلتے پھرتے ہیں، وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔"[3]

❀ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "کوئی شخص (جب) بھی مجھے سلام کہتا ہے، اللہ تعالیٰ میری روح مجھے واپس لوٹا دیتا ہے تاکہ میں اسے سلام کا جواب دوں۔"[4]

❀ مسنون درود ◎ مثلاً:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

---

[1] سنن أبي داود، المناسك، باب زيارة القبور، حديث:2042، ومسند أحمد:367/2.

[2] جامع الترمذي، الدعوات، باب [رغم أنف رجل ذكرت عنده......]، حديث:3546، وصحيح الجامع الصغير، حديث:2878.

[3] سنن النسائي، السهو، باب التسليم على النبيﷺ، حديث:1283، والمستدرك للحاكم: 421/2، حديث:3576.

[4] سنن أبي داود، المناسك، باب زيارة القبور، حديث:2041.

◎ آج کل مسلمانوں میں تین طرح کے درود وسلام مروج ہیں: ① کتاب وسنت سے ثابت شدہ ② جو کتاب وسنت سے ثابت نہیں مگر اُن میں اسلامی عقائد واحکام کی مخالفت یا فرقہ وارانہ اسلوب نہیں پایا جاتا ③ وہ درود وسلام جو مختلف فرقوں نے اپنے مخصوص عقائد ونظریات کی روشنی میں خود تراش کر پھیلا دیے ہیں۔ پہلی قسم کو معمول بنانا شرعی مطلوب ہے۔ دوسری قسم پر عمل کرنا صرف جائز ہے سنت یا مستحب نہیں۔ جبکہ تیسری قسم کے درود وسلام سے اجتناب ضروری ہے کیونکہ انھیں پڑھنے سے اصل اسلام کمزور اور فرقہ مضبوط ہوتا ہے۔

"اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر، یقیناً تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر، یقیناً تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔"[1]

توبہ واستغفار

◎ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی قسم! میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔"[2]

◎ نیز نبی ﷺ کا فرمان ہے: "اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرو، میں دن میں سو دفعہ اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔"[3]

◎ اغر مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میرے دل پر پردہ سا آجاتا ہے اور میں دن میں سو دفعہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں۔"[4]

◎ نبی ﷺ نے فرمایا: "رب تعالیٰ بندے کے سب سے نزدیک رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے۔ اگر تم ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہو جو اس وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں تو

---

[1] صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب،حديث:3370، وصحيح مسلم، الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، حديث:406.

[2] صحيح البخاري، الدعوات، باب استغفار النبيﷺ......، حديث:6307.

[3] صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه، حديث:2702.

[4] صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب استحباب الاستغفار......، حديث:2702. "پردہ سا آنے" سے مراد سہو (بھول) ہے کیونکہ آپ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ ذکر، قربت اور مراقبے میں رہتے، جب بعض اوقات ان میں کسی چیز سے کچھ غفلت ہو جاتی یا آپ بھول جاتے تو اسے اپنا گناہ شمار کرتے اور فوراً استغفار شروع کر دیتے۔ دیکھیے شرح صحیح مسلم للنووي: 38/17، وجامع الأصول: 143/5.

ہو جاؤ۔"[1]

※ نبی ﷺ نے فرمایا: "بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ نزدیک سجدہ کرتے ہوئے ہوتا ہے، لہٰذا (سجدے میں) زیادہ سے زیادہ دعا کیا کرو۔"[2]

※ آپ نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے، خواہ لڑائی سے بھاگا ہو۔° وہ کلمات یہ ہیں:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

"میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، وہ (اللہ) جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، کائنات کا نگران ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔"[3]

[1] جامع الترمذي، الدعوات، باب في دعاء الضيف، حديث: 3579.

[2] صحيح مسلم، الصلاة، باب مايقال في الركوع والسجود؟ حديث: 482، وسنن النسائي، التطبيق، باب متى أقرب مايكون العبد من الله؟ حديث: 1138.

° لڑائی، یعنی میدانِ جنگ سے فرار کبیرہ گناہ ہے۔ لیکن کبیرہ گناہ بھی خالص توبہ سے معاف ہوجاتا ہے۔ اس حدیث میں جو کہا گیا ہے کہ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ...... پڑھنے سے یہ گناہ بھی معاف ہوجاتا ہے تو اس کا مطلب خالص توبہ و استغفار ہی ہے جس سے ہر چھوٹا بڑا گناہ معاف ہوجاتا ہے۔ محض زبان سے رسمی طور پر أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پڑھ لینا کافی نہیں ہے۔ (ص۔ی)

[3] جامع الترمذي، الدعوات، باب منه دعاء: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ......، حديث: 3397، وسنن أبي داود، الوتر، باب في الاستغفار، حديث: 1517، والمستدرك للحاكم: 511/1، حديث: 1884. امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔

سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں

سوتے وقت کی دعائیں

① سورت الم تنزیل السجدة اور سورت تبارك الذی بیده الملك پڑھے۔[1]

② دونوں ہتھیلیاں ساتھ ملا کر سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھے، پھر ان میں پھونک مارے اور دونوں کو اپنے جسم پر جہاں تک ممکن ہو پھیرے، سر، چہرے اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع کرے۔ اس طرح تین دفعہ کرے۔[2]

③ جب تم بستر پر پہنچو اور آیۃ الکرسی: ﴿اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ مکمل پڑھو تو اللہ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہوجائے گا اور شیطان صبح تک تمھارے قریب بھی نہ آسکے گا۔[3]

④ جو شخص درج ذیل دو آیات رات کے وقت پڑھتا ہے تو یہ اس کے لیے کافی ہوجاتی ہیں:

﴿آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

[1] جامع الترمذي، الدعوات، باب منه [في قراءة سور: الكافرون والسجدة......]، حديث: 3404.

[2] صحيح البخاري، فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، حديث: 5017.

[3] صحيح البخاري، فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، حديث: 5010.

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾

''رسول (ﷺ) اس (ہدایت) پر ایمان لائے ہیں جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کی گئی ہے اور سارے مومن بھی، سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں:) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں: ہم نے (حکم) سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، کسی شخص نے جو نیکی کمائی اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو اس نے برائی کی اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہوجائے تو ہماری گرفت نہ کر، اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، وہ ہم سے نہ اٹھوا اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔''[1] (آمین)

⑤ جو شخص بستر پر لیٹتے وقت 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ (اللہ پاک ہے) 33 دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

[1] البقرة 2:286,285، وصحيح البخاري، فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، حديث:5009، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب فضل الفاتحة وخواتيم سورة البقرة......، حديث:807.

(ہر تعریف اللہ کے لیے ہے) اور 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہے، یہ اس کے لیے ایک نوکر سے بہتر ہیں۔[1]

⑥ بستر پر لیٹنے سے پہلے اسے اچھی طرح جھاڑے۔[2]

دائیں پہلو پر لیٹے اور دائیں رخسار کے نیچے دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

''تیرے ہی نام کے ساتھ اے اللہ! میں مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔''[3]

⑦ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے اور پھر دوبارہ اس کی طرف آئے تو اسے اپنی چادر کے دامن سے تین مرتبہ جھاڑے اور بِسْمِ اللهِ کہے۔ کیا معلوم اس کے بعد اس پر کیا چیز آگئی ہے۔ اور جب لیٹے تو یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

''اے میرے رب! تیرے ہی نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا اور تیرے ہی نام کے ساتھ اسے اٹھاؤں گا، لہٰذا اگر تو میری روح روک لے تو اس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی ایسے حفاظت فرمانا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔''[4]

[1] صحيح البخاري، الدعوات، باب التكبير والتسبيح عند المنام، حديث :6318، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب التسبيح أول النهار وعند النوم، حديث :2727.

[2] صحيح البخاري، الدعوات، باب (13)، حديث:6320.

[3] صحيح البخاري، الدعوات، باب مايقول إذا نام؟ حديث: 6312، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حديث:2711، ومسند أحمد:385/5 واللفظ له.

[4] صحيح البخاري، الدعوات، باب، حديث: 6320، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حديث: 2714.

⑧ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا ، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ

"اے اللہ! تو نے میری روح پیدا فرمائی اور تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لیے (تیرے ہی قبضے میں) اس کی موت اور حیات ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرمانا اور اگر تو اسے موت دے تو اسے معاف فرمانا۔ اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔" [1]

⑨ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْٓ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْٓ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَ

"اے اللہ! میں نے اپنا نفس تیرے تابع کر دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور میں نے اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی (ثواب میں) رغبت کرتے ہوئے اور (تیرے عذاب سے) ڈرتے ہوئے، تیری بارگاہ کے سوا کوئی پناہ گاہ ہے نہ جائے نجات، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل فرمایا اور تیرے اس نبی پر جسے تو نے (ہماری طرف) بھیجا۔" [2]

⑩ جب رسول اللہ ﷺ سونا چاہتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ

---

1. صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب الدعاء عندالنوم، حديث:2712، ومسند أحمد:79/2.
2. صحيح البخاري، الدعوات، باب مايقول إذا نام؟ حديث:6313، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حديث:2710.

دعا تین مرتبہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

"اے اللہ مجھے (اس دن) اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔" [1]

⑪ اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ

"اے اللہ! اے غیب اور حاضر کے جاننے والے! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے بھی کہ میں اپنے ہی نفس کے خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔" [2]

⑫ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ

"ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں ٹھکانا دیا، (ورنہ) کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کی نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ ٹھکانا دینے والا۔" [3]

---

1. سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول عند النوم؟ حديث:5045.
2. سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5083، وجامع الترمذي، باب منه دعاء: اللّهم عالم الغيب......، حديث:3392.
3. صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حديث:2715.

⑬ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب! اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے! اور اے تورات و انجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے، پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے، ہم سے (ہمارا) قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی بنا دے۔“[1]

رات کو کروٹ بدلتے وقت کی دعا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، زبردست ہے، رب ہے آسمانوں اور زمین کا

---

[1] صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حدیث: 2713.

اور (ان کا) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ بہت غالب، بہت بخشنے والا ہے۔“[1]

نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ

”میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، اس کی ناراضی اور اس کی سزا اور اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسہ ڈالنے (گناہوں پر ابھارنے اور اکسانے) سے اور اس بات سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں (اور مجھے بہکائیں۔)“[2]

اچھا یا برا خواب آئے یا اچانک آنکھ کھل جائے تو کیا کرے؟

- اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے جو شخص اچھا خواب دیکھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے اور اپنے محبوب لوگوں کے سوا کسی کو نہ بتائے۔[3]
- برا خواب آئے تو تین دفعہ اپنی بائیں طرف تھوکے * شیطان اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین دفعہ اللہ کی پناہ مانگے * یہ خواب کسی کو نہ سنائے * جس پہلو لیٹا ہو، اسے بدل دے[4] * اگر چاہے تو اٹھ کر نماز پڑھے۔[5]

---

[1] المستدرك للحاكم: 1/540، حديث: 1980.

[2] سنن أبي داود، الطب، باب كيف الرقى؟ حديث: 3893، وجامع الترمذي، الدعوات، باب: دعاء الفزع في النوم...... ، حديث: 3528.

[3] صحيح البخاري، الرؤيا، باب الرؤيا من الله، حديث: 6985.

[4] صحيح مسلم، الرؤيا، باب في كون الرؤيا من الله......، حديث: 2261,2262.

[5] صحيح مسلم، الرؤيا، باب في كون الرؤيا من الله......، حديث: 2263.

٭ جو شخص رات کو کسی وقت بیدار ہو کر یہ کلمات کہے تو اُسے بخش دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی دعا کرے تو وہ قبول ہوتی ہے، پھر اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو اُس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ "رَبِّ اغْفِرْ لِيْ"

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور (برائی سے بچنے کی) ہمت ہے نہ (نیکی کرنے کی) طاقت مگر بلندی اور عظمت والے اللہ ہی کی توفیق سے۔ اے میرے رب! مجھے بخش دے۔"[1]

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں

نیند سے بیدار ہونے والا وضو کرتے وقت اپنا ناک تین دفعہ جھاڑے کیونکہ شیطان ناک کے بانسے میں رات گزارتا ہے۔[2]

① اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا، بعد اس کے کہ اس نے

[1] صحيح البخاري، التهجد، باب فضل من تعارّ من الليل فصلّى، حديث:1154، وسنن ابن ماجه، الدعاء، باب مايدعو به إذا انتبه من الليل، حديث:3878 واللفظ له.

[2] صحيح البخاري، بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حديث:3295.

ہمیں مار دیا تھا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔"[1]

② اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَاَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهٖ

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے جسمانی عافیت دی اور مجھ پر میری روح لوٹا دی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔"[2]

③ ﴿اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

[1] صحيح البخاري، الدعوات، باب مايقول إذا نام؟ حديث:6312، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حديث:2711.

[2] جامع الترمذي، الدعوات، باب منه دعاء: باسمك ربي وضعت جنبي...، حديث:3401.

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ○ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ○ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ ﴾

”بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں (ان لوگوں کے لیے) عظیم نشانیاں ہیں جو صاحبِ عقل و دانش ہیں۔ وہ لوگ جو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں:) اے ہمارے رب! تو نے اس (سب کچھ) کو بے فائدہ نہیں بنایا۔ تو پاک ہے، پس تو ہمیں (قیامت کے دن) عذابِ دوزخ سے بچانا۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک جسے تو دوزخ میں ڈال دے، اسے یقیناً تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک منادی کو ایمان کا اعلان کرتے ہوئے سنا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پس تو ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہم سے ہماری سب برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک بندوں کے ساتھ موت دے۔

یا رب! ہمیں وہ کچھ عنایت فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے سے ہم سے وعدہ فرمایا تھا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ پس ان کے پروردگار نے ان کی دعا (یہ کہہ کر) قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا، مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، لہٰذا جنھوں نے ہجرت کی اور جنھیں ان کے گھروں سے نکال دیا گیا اور انھیں میری راہ میں تکلیف دی گئی اور وہ لڑے اور شہید کر دیے گئے تو میں ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کروں گا اور یقیناً انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے صلے کے طور پر ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین صلہ ہے۔ تمھیں کافروں کا شہروں میں گھومنا پھرنا ہرگز دھوکا نہ دے۔ یہ فائدہ تو معمولی ہے، پھر ان کا انجام دوزخ ہے اور وہ بدترین بچھونا ہے۔ تاہم جو لوگ اپنے رب سے ڈر گئے، ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ نیکوں کے لیے بہت بہتر ہے۔ اور یقیناً کچھ اہلِ کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ تمھاری طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا، اس پر ایمان لاتے ہیں، وہ اللہ کے سامنے جھکنے والے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو معمولی قیمت کے عوض نہیں بیچتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے رب کے ہاں بہترین صلہ ہے، بے شک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! صبر کرو، (مقابلے کے وقت) ثابت قدم رہو اور مورچہ بند ہو کر تیار رہو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔“ [1]

---

[1] آل عمران 3:190-200، وصحيح البخاري، التفسير، باب ﴿الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا......﴾، حديث: 4570، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث: 763.

طہارت، اذان اور نماز

بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

’’اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں خبیثوں اور خبیثیوں سے۔‘‘[1]

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ

’’(اے اللہ! میں) تیری بخشش (چاہتا ہوں۔)‘‘[2]

مسجد کی طرف جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّمِنْ

[1] صحيح البخاري، الوضوء، باب مايقول عند الخلاء؟ حديث:142، وصحيح مسلم، الحيض، باب مايقول إذا أراد دخول الخلاء ؟ حديث:375،البتہ بِسْمِ اللهِ کے الفاظ کے لیے دیکھیے المصنف لابن أبي شيبة :11/1، حديث:5.

[2] جامع الترمذي، الطهارة، باب مايقول إذا خرج من الخلاء ؟حديث :7.

خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّعَظِّمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ، وَزِدْنِیْ نُوْرًا وَّزِدْنِیْ نُوْرًا وَّزِدْنِیْ نُوْرًا وَّهَبْ لِیْ نُوْرًا عَلٰی نُوْرٍ

’’اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرمادے اور میری زبان میں بھی، میرے کانوں میں بھی اور میری نگاہ میں بھی۔ میرے اوپر بھی نور ہو اور میرے نیچے بھی، میرے دائیں بھی نور اور میرے بائیں بھی، میرے سامنے بھی نور اور میرے پیچھے بھی۔ اور میرے نفس میں بھی نور پیدا فرمادے اور خوب زیادہ کر میرے نور کو، مجھے بہت زیادہ نور عطا کر اور میرے لیے (ہر طرف) نور کر دے اور مجھے نور (مجسم) بنادے، اے اللہ! مجھے نور عطا کر اور میرے پٹھے میں نور کردے اور میرے گوشت میں بھی اور میرے خون میں بھی اور میرے بالوں میں بھی اور میری جلد میں بھی نور کردے۔ اے اللہ! میرے لیے میری قبر میں نور کردے اور میری ہڈیوں میں بھی اور میرا نور زیادہ کر اور میرا نور زیادہ کر اور میرا نور زیادہ فرما اور مجھے نور پر نور عطا فرما۔‘‘[1]

[1] صحيح البخاري، الدعوات، باب الدعاء إذا انتبه من الليل، حديث: 6316، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبيﷺ ودعائه بالليل، حديث: 763، وسنن أبي داود، التطوع، باب في صلاة الليل، حديث:1353، والمعجم الكبيرللطبراني:10/344 ، ومسند أحمد: 343/1. حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری میں اسے ابن ابی عاصم کی طرف منسوب کیا ہے جنھوں نے اسے کتاب الدعاء میں ذکر فرمایا ہے، مزید فرماتے ہیں کہ مختلف روایات سے پچیس (25) چیزیں جمع ہوگئی ہیں۔ دیکھیے فتح الباري :14/11.

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

''میں شیطان مردود سے عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور درود وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''[1]

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

''اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور درود وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا کے رکھ۔''[2]

---

[1] سنن أبي داود، الصلاة، باب مايقول الرجل عند دخوله المسجد؟ حديث: 465، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ماجاء مايقول عند دخوله المسجد؟ حديث: 314، وسنن ابن ماجه، المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، حديث: 772,771.

[2] سنن أبي داود، الصلاة، باب مايقول الرجل عند دخوله المسجد؟ حديث: 465، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ماجاء مايقول عند دخوله المسجد؟ حديث: 314، وسنن ابن ماجه، المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، حديث: 771-773.

وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔''[1]

وضو کے بعد کی دعائیں

① اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

''میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''[2]

② اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

''اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے اور مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے کر دے۔''[3]

③ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

''پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔''[4]

---

[1] سنن أبي داود، الطهارة، باب في التسمية على الوضوء، حديث: 101، وسنن ابن ماجه، الطهارة وسننها، باب ماجاء في التسمية في الوضوء، حديث: 397.

[2] صحيح مسلم، الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، حديث: 234.

[3] جامع الترمذي، الطهارة، باب في مايقال بعد الوضوء؟ حديث: 55.

[4] السنن الكبرى للنسائي: 25/6، حديث: 9909.

اذان

جو اذان حضرت بلال رضی اللہ عنہ دیتے تھے، اس کے کلمات حسبِ ذیل ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔''[1]

دُہری اذان: حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے جو کلمات اذان سکھلائے تھے وہ حسبِ ذیل ہیں۔ اس اذان کو دُہری اذان کہا جاتا ہے۔

[1] سنن أبي داود، الصلاة، باب كيف الأذان؟ حديث:499. اذان سے پہلے یا بعد میں، [بِسْمِ اللّٰهِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ] یا [اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ] وغیرہ کہنا نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔''

پھر آہستہ آواز سے کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

''میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔''

پھر پہلے کی بہ نسبت اونچی آواز سے کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

''میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔'' اس کے بعد باقی اذان کے الفاظ اسی طرح ہیں جیسے پہلے گزرے۔[1]

[1] صحيح مسلم، الصلاة، باب صفة الأذان، حديث:379، وسنن أبي داود، الصلاة، باب كيف الأذان؟ حديث:500-503.

ملحوظہ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ کہتے وقت اپنا رُخ دائیں جانب اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں جانب کرلیں۔

صبح (فجر) کی اذان: صبح کی اذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ الفاظ بھی کہے جائیں:

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ، اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

"نماز نیند سے بہتر ہے، نماز نیند سے بہتر ہے۔"[1]

اذان کا جواب

اذان سن کر وہی الفاظ کہے جو مؤذن کہتا ہے، البتہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ سننے کے بعد لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے۔

"برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔"[2]

مؤذن کے شہادتین کہنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔[3]

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

"اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں

---

[1] سنن أبي داود، الصلاة، باب كيف الأذان؟ حديث:501، وسنن النسائي، الأذان، باب الأذان في السفر، حديث:634.

[2] صحيح البخاري، الأذان، باب مايقول إذا سمع المنادي؟ حديث:613، وصحيح مسلم، الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن......،حديث:385.

[3] صحيح ابن خزيمة:220/1.

اور بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں راضی ہو گیا اللہ کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔"[1]

اذان کے بعد درود شریف اور مسنون دعا

مؤذن کا جواب دینے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے۔[2]

پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ (اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ)

"اے اللہ! اس دعوتِ کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب، تو محمد ﷺ کو خاص تقرب اور خاص فضیلت عطا کر اور انھیں اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"[3]

تکبیر (اقامت): اذان کی طرح تکبیر بھی اکہری اور دہری دونوں ثابت ہیں، تاہم حضرت بلال رضی اللہ عنہ اکہری تکبیر ہی کہتے تھے، اس لیے وہ زیادہ بہتر ہے، تاہم دوسری، یعنی دہری تکبیر بھی جائز ہے، البتہ دہری تکبیر دہری اذان کے ساتھ کہی جائے گی۔

اکہری تکبیر

---

[1] صحيح مسلم، الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن، حديث:386.

[2] صحيح مسلم، الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن......، حديث:384.

[3] صحيح البخاري، الأذان، باب الدعاء عند النداء، حديث:614. قوسین والے الفاظ کے لیے دیکھیے السنن الکبریٰ للبیهقي:410/1.

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، نماز کھڑی ہوگئی، نماز کھڑی ہوگئی، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔''[1]

دُہری تکبیر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

[1] صحيح البخاري، الأذان، باب الأذان مثنى مثنى، حديث:605، وصحيح مسلم، الحيض، باب الأمر بشفع الأذان وإيتار الإقامة......، حديث: 378.

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ[1]

اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لیے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی۔[2]

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں

نمازی قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اُٹھاتے ہوئے تکبیر تحریمہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ''اللہ سب سے بڑا ہے۔''

① اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَ الْبَرَدِ

''اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری کردے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمائی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھ سے میرے گناہ برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔''[3]

[1] سنن أبي داود ، الصلاة ، باب كيف الأذان؟ حديث:502,501 ، وسنن النسائي، الأذان، باب الأذان في السفر، حديث: 634.

[2] سنن أبي داود، الصلاة، باب في الدعاء بين الأذان والإقامة، حديث:521، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ماجاء في أن الدعاء لايرد بين الأذان والإقامة، حديث: 212.

[3] صحيح البخاري، الأذان، باب مايقول بعد التكبير؟ حديث: 744، وصحيح مسلم، المساجد، باب مايقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة؟ حديث: 598 واللفظ له.

② سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

"اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"[1]

③ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْۢبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّآ اَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّآ اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

"میں نے یکسو ہوکر اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات

[1] سنن أبي داود، الصلاة، باب من رأى الاستفتاح بسبحانك اللّٰهم وبحمدك، حديث:775، وجامع الترمذي، الصلاة، باب مايقول عند افتتاح الصلاة؟ حديث:242.

کا حکم ہوا ہے اور میں اللہ کے فرماں برداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، پس تو میرے سب گناہ معاف فرما دے اور واقعہ یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا اور بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما، تیرے سوا کوئی بھی بہترین اخلاق کی طرف رہنمائی نہیں کر سکتا اور مجھ سے سب برے اخلاق ہٹا دے کہ تیرے سوا کوئی بھی مجھ سے برے اخلاق نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں اور تابع فرمان ہوں اور تمام تر بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں ہو سکتی۔ میری توفیق تیری ہی وجہ سے ہے۔ التجا بھی تیری طرف ہے، تو بہت بابرکت اور بڑا بلند ہے۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔"[1]

مزید دعائیں: درج بالا دعائیں فرض نمازوں کے لیے ہیں، البتہ قیام اللیل یا نوافل میں تکبیر تحریمہ کے بعد استفتاح کی مزید دعائیں بھی ثابت ہیں۔

④ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

"اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے تھے۔ مجھے اپنے حکم کے ساتھ

[1] صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث:771.

حق کی ان باتوں میں ہدایت دے جن میں اختلاف ہوگیا ہے، یقیناً تو ہی جسے چاہے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔''[1]

⑤ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَآءُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

''اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نور ہے آسمانوں اور زمین کا اور (ان چیزوں کا) جو ان میں ہیں۔ اور تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو منتظم ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ بھی ان میں ہے اور تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، تو ہی رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان میں موجود چیزوں کا اور تیرے لیے ہی

[1] صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث: 770.

سب تعریف ہے۔ تیرے لیے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان میں ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تو بادشاہ ہے آسمانوں اور زمین کا اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔ تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری بات حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، آگ حق ہے، انبیاء حق ہیں، حضرت محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! تیرے ہی لیے میں تابع ہوا اور تجھی پر میں نے توکل کیا، تجھی پر میں ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا۔ تیری ہی مدد کے ساتھ میں نے (تیرے دشمنوں سے) مقابلہ کیا اور تیری ہی طرف میں فیصلہ لے کر آیا، پس تو مجھے معاف فرما دے جو کچھ میں نے پہلے کیا ہے اور جو کچھ بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ سرعام کیا۔ تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک) آگے کرنے والا ہے اور تو ہی (اس سے) پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی میرا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''[1]

⑥ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

''اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا۔ اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا۔ اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا۔ اور ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ۔ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ۔ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ اور میں صبح و شام اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔'' (یہ دعا تین دفعہ

[1] صحيح البخاري، التهجد، باب التهجد بالليل، حديث: 1120، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث: 769.

پڑھنے کے بعد کہتے:)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَّفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ

''میں شیطان مردود سے، اس کی پھونک، اس کے تھوک اور اس کے وسوسے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔''[1]

تعوّذ، بسملہ اور سورۂ فاتحہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ

''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی (جو) سننے والا، جاننے والا ہے، شیطانِ مردود سے اس کی دیوانگی سے، اس کے کِبر سے اور اس کے شعروں سے۔''[2]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

''(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔''

[1] سنن أبي داود، الصلاة، باب مايستفتح به الصلاة من الدعاء، حديث:764، وسنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب الاستعاذة في الصلاة، حديث:807. امام مسلم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے کہا: [اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟'' حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے۔'' صحيح مسلم، المساجد، باب مايقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة؟ حديث:601.

[2] سنن أبي داود، الصلاة، باب من رأى الاستفتاح......، حديث: 776، وصحيح ابن خزيمة: حديث:775، وإرواء الغليل:2/51-53، وصفة صلاة النبي ﷺ للألباني، ص: 77,76.

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ ﴾ (اٰمِيْن)

''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا۔ نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔ مالک ہے یومِ جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہمیں سیدھا رستہ، ان لوگوں کا رستہ جن پر تو نے انعام کیا جن پر تیرا غضب نہیں ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔''[*]

آمین: سورۂ فاتحہ کے آخر میں آمین کہنا مسنون ہے، نیز جہری نمازوں میں امام بھی اونچی آواز سے آمین کہے اور مقتدی بھی۔ نبی ﷺ خود بھی ﴿ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴾ کے بعد اُونچی آواز سے آمین کہتے تھے اور آپ اتنی آواز سے کہتے تھے کہ پہلی صف میں آپ کے اِردگرد کے لوگ سن لیتے۔[1] عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور ان کے مقتدی اتنی بلند آواز سے آمین کہتے تھے کہ مسجد گونج اُٹھتی تھی۔[2]

[*] یاد رہے کہ ہر نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا لازمی ہے۔ آپ کا ارشادِ گرامی ہے: ''اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس نے فاتحۃ الکتاب نہیں پڑھی۔'' صحيح البخاري، الأذان، باب وجوب القراءة للإمام والمأموم......، حديث: 756. آپ نے مزید فرمایا: ''(تم اپنے امام کے پیچھے تلاوت) نہ کرو، سوائے سورۂ فاتحہ کے کیونکہ جس شخص نے اسے نہ پڑھا اس کی کوئی نماز نہیں۔'' سنن أبي داود، الصلاة، باب من ترك القراءة في صلاته بفاتحة الكتاب، حديث:823.

[1] جامع الترمذي، الصلاة، باب ماجاء في التأمين، حديث:248، وسنن أبي داود، باب التأمين وراء الإمام، حديث:932.

[2] صحيح البخاري، باب جهر الإمام بالتأمين، قبل الحديث:780 معلقًا.

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآنی تلاوت

امام، منفرد اور مقتدی سری نمازوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن مجید میں سے چند آیات یا کوئی سورت جو اُسے یاد ہو پڑھے گا۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور جو آسان ہو وہ پڑھیں۔[1] مثلاً:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

''اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔''

﴿قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝﴾

''(آپ) کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔''[2]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

''اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔''

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۝ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝﴾

''(آپ) کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھپ جائے اور ان کے شر سے جو

[1] سنن أبي داود، الصلاة، باب من ترك القراءة ......، حديث: 818. حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی سند کو قوی قرار دیا ہے۔ فتح الباري: 315/2، تحت الحديث: 758.

[2] الإخلاص 112:1-4.

گرہوں میں پھونکنے والی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔''[1]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

''اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔''

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝﴾

''(آپ) کہہ دیجیے: میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو آنکھوں سے اوجھل ہے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔''[2]

رکوع میں جاتے وقت کندھوں تک رفع الیدین کرتے ہوئے ''اَللّٰهُ اَكۡبَرُ'' کہیں۔[3]

رکوع کی دعائیں

① سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡعَظِيۡمِ ''پاک ہے میرا رب عظمت والا۔''[4]

② سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِكَ اللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِىۡ

''پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرما دے۔''[5]

[1] الفلق 113:1-5. [2] الناس 114:1-6.

[3] صحيح البخاري، الأذان، باب رفع اليدين في التكبيرة الأولى......، حديث: 736,735.

[4] سنن أبي داود، الصلاة، باب مايقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث: 871، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ماجاء في التسبيح في الركوع والسجود، حديث: 261.

[5] صحيح البخاري، الأذان، باب الدعاء في الركوع، حديث: 794.

③ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ

"بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب۔"[1]

④ سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ

"پاک ہے بہت بڑی قدرت و طاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا۔"[2]

⑤ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

"اے اللہ! میں تیرے لیے ہی جھکا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرماں بردار بنا، اظہارِ عاجزی کیا میرے کانوں نے، میری آنکھوں نے، میرے دماغ نے، میری ہڈیوں نے، میرے پٹھوں نے اور (میرے اس جسم نے) جسے اٹھایا ہوا ہے میرے قدموں (پاؤں) نے اللہ رب العالمین ہی کے لیے۔"[3]

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

① سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ "اللہ نے سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔"[4]

---

[1] صحيح مسلم، الصلاة، باب مايقال في الركوع والسجود؟ حديث:487.

[2] سنن أبي داود، الصلاة، باب مايقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث:873، وسنن النسائي، التطبيق، باب نوع آخر من الذكر في الركوع، حديث:1050.

[3] صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث:771، ومسند أحمد: 119/1 واللفظ له.

[4] صحيح البخاري، الأذان، باب مايقول الإمام ومن خلفه......؟ حديث:795.

② رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ

"اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے۔"[1]

③ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

"اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے اتنی کہ جس سے آسمان بھر جائیں اور جس سے زمین بھر جائے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور اس کے بعد ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی جب کہ ہم سب تیرے ہی بندے ہیں (یہ ہے کہ) اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ اور کسی صاحبِ حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔"[2]

سجدے میں جاتے ہوئے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہیں۔

سجدے کی دعائیں

① سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

---

[1] صحيح البخاري، الأذان، باب، حديث:799.

[2] صحيح مسلم، الصلاة، باب مايقول إذا رفع رأسه من الركوع؟ حديث:478.

"پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے۔"[1]

② سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

"پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرما دے۔"[2]

③ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ

"بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب۔"[3]

④ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

"پاک ہے انتہائی غلبے اور بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا۔"[4]

⑤ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَاَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ

"اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف فرما دے، چھوٹے اور بڑے، پہلے اور بعد والے، ظاہر اور پوشیدہ۔"[5]

⑥ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ

1 سنن أبي داود، الصلاة، باب مايقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث:871، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ماجاء في التسبيح في الركوع والسجود، حديث:261.

2 صحيح البخاري الأذان، باب الدعاء في الركوع، حديث: 794، وصحيح مسلم، الصلاة، باب مايقال في الركوع والسجود؟ حديث:484.

3 صحيح مسلم، الصلاة، باب مايقال في الركوع والسجود؟ حديث:487.

4 سنن أبي داود، الصلاة، باب مايقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث: 873، وسنن النسائي، التطبيق، باب نوع آخر، حديث: 1133.

5 صحيح مسلم، الصلاة، باب مايقال في الركوع والسجود؟ حديث:483.

وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

"اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرماں بردار ہوا، میرا چہرہ اس ہستی کے لیے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا کیا، اسے شکل و صورت دی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو بہترین خالق ہے۔"[1]

⑦ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

"اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے، تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے، میں تیری پوری تعریف نہیں کر سکتا تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی ہے۔"[2]

مذکورہ دعاؤں کے علاوہ سجدے میں مزید مسنون دعائیں بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔[3]

سجدے سے اُٹھتے ہوئے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہیں۔

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

① رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي

1 صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث:771.

2 صحيح مسلم، الصلاة، باب مايقال في الركوع والسجود؟ حديث:486.

3 صحيح مسلم، الصلاة، باب النهي عن قراءة القرآن......، حديث:479.

"اے میرے رب! مجھے معاف کردے۔ اے میرے رب! مجھے معاف کردے۔"[1]

② اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

"اے اللہ! مجھے معاف کردے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، میرے نقصان پورے کردے، مجھے عافیت دے، مجھے رزق دے اور مجھے بلندی عطا فرما۔"[2]

اس کے بعد نمازی " اَللّٰهُ اَكْبَرُ " کہہ کر دوسرا سجدہ کرے گا اور سجدے کی مذکورہ دعاؤں میں سے جو یاد ہوں پڑھے گا، پھر "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہہ کر سجدے سے سر اُٹھائے گا اور باقی نماز مکمل کرے گا۔

تشہد اور درود وسلام

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

"(میری) تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے (دیگر) نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

[1] سنن أبي داود، الصلاة، باب مايقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث: 874.

[2] سنن أبي داود، الصلاة، باب الدعاء بين السجدتين، حديث: 850، وجامع الترمذي، الصلاة، باب مايقول بين السجدتين؟ حديث: 284، وسنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب مايقول بين السجدتين؟ حديث: 898.

کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"[1]

① اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

"اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر، یقیناً تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر، یقیناً تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔"[2]

② اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

"اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی آلِ ابراہیم پر اور برکت نازل فرما محمد پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی آلِ ابراہیم پر، یقیناً تو

[1] صحيح البخاري، الأذان، باب التشهد في الآخرة، حديث: 831، وصحيح مسلم، الصلاة، باب التشهد في الصلاة، حديث: 402.

[2] صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب، حديث: 3370، وصحيح مسلم، الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، حديث: 406.

قابلِ تعریف بڑی شان والا ہے۔"❶

سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

"اے اللہ! بلاشبہ میں عذابِ قبر سے اور عذابِ جہنم سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"❷

② اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

"اے اللہ! بے شک میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"❸

③ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

❶ صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب، حديث:3369، وصحيح مسلم، الصلاة، باب الصلاة على النبيﷺ بعد التشهد، حديث:407.

❷ صحيح البخاري، الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث:832، وصحيح مسلم، المساجد، باب مايستعاذ منه في الصلاة، حديث:588.

❸ صحيح البخاري، الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث:832، وصحيح مسلم، المساجد، باب مايستعاذ منه في الصلاة، حديث:589 واللفظ له.

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

"اے اللہ! بلاشبہ میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں عمر کے ناکارہ ترین حصے کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"❶

④ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

"اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔"❷

⑤ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

"اے اللہ! تو مجھے معاف کر دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے سرِ عام کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک) آگے کرنے والا ہے

❶ صحيح البخاري، الدعوات، باب الاستعاذة من أرذل العمر......، حديث:6374.

❷ صحيح البخاري، الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث:834، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب الدعوات والتعوذ، حديث:2705.

اور تو ہی (اس سے) پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔"[1]

⑥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم کی آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"[2]

⑦ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ

"اے اللہ! اپنے غیب جاننے اور مخلوق پر قدرت رکھنے کے باعث مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیرے علم کے مطابق میرے لیے زندگی بہتر ہو اور مجھے اس وقت موت دینا جب تیرے علم کے مطابق میرے لیے موت بہتر ہو۔ اے اللہ! بے شک میں حاضر اور غائب (دونوں حالتوں) میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور

[1] صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث: 771.

[2] سنن أبي داود، الصلاة، باب تخفيف الصلاة، حديث: 792.

میں تجھ سے خوشنودی اور ناراضی (دونوں حالتوں) میں کلمۂ حق کی توفیق کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے مال داری اور تنگ دستی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلوں پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کی لذت کا سوال کرتا ہوں اور تیری ملاقات کے شوق کا (جو) بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے (حاصل) ہو۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنا دے۔"[1]

⑧ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس لیے کہ تو واحد ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ تو میرے گناہ بخش دے، یقیناً تو بہت زیادہ بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔"[2]

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، اَلْمَنَّانُ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

[1] سنن النسائي، السهو، باب نوع آخر، حديث: 1306، ومسند أحمد: 264/4.

[2] سنن النسائي، السهو، باب الدعاء بعد الذكر، حديث: 1302، ومسند أحمد: 338/4.

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ (اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ)

”اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تجھ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، تیرا کوئی حصے دار نہیں، (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے والے، اے صاحبِ جلال اور عزت والے! اے زندۂ جاوید! اے قائم و دائم! اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“[1]

⑩ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِأَنِّيْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ

”اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی بھی اس کا ہم پلہ نہیں۔“[2]

سلام: تشہد، درود اور دعاؤں سے فارغ ہو کر سلام پھیر دیا جائے، پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب۔ سلام کے الفاظ یہ ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ”سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی۔“[3]

---

[1] سنن ابن ماجه، الدعاء، باب اسم الله الأعظم، حديث:3858. قوسین والے الفاظ کے لیے دیکھیے سنن أبي داود، الصلاة، باب تخفيف الصلاة، حديث:792.

[2] سنن أبي داود، الوتر، باب الدعاء، حديث:1493، وجامع الترمذي، الدعوات، باب ماجاء في جامع الدعوات عن رسول الله ﷺ، حديث:3475.

[3] سنن أبي داود، أبواب الركوع والسجود، باب في السلام، حديث:996.

سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں

① اَللّٰهُ أَكْبَرُ ”اللہ سب سے بڑا ہے۔“[1]

② أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

”میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ تو بہت بابرکت ہے اے بڑی شان اور عزت والے!“[2]

③ نبی ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”اے معاذ! اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے۔“ پھر فرمایا: ”اے معاذ! میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ دعا ہرگز ترک نہ کرنا۔

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

”اے اللہ! تو اپنی یاد پر میری مدد فرما اور اپنے شکر پر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت بجا لانے پر۔“[3]

④ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

---

[1] صحيح مسلم، المساجد، باب الذكر بعد الصلاة، حديث:583.

[2] صحيح مسلم، المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة......، حديث:591.

[3] سنن أبي داود، الوتر، باب في الاستغفار، حديث:1522.

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! اس چیز کو کوئی روکنے والا نہیں جو تو عطا کرے اور جس چیز کو تو روک لے، اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحبِ حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں فائدہ نہیں دے سکتی۔"[1]

⑤ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اسی کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لیے فضل اور اسی کے لیے بہترین ثنا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اسی کے لیے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں، خواہ کافر (اسے) ناگوار سمجھیں۔"[2]

⑥ جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تب بھی معاف ہو جاتے ہیں۔

[1] صحيح البخاري، الأذان، باب الذكر بعد الصلاة، حديث: 844.

[2] صحيح مسلم، المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة...... حديث: 594.

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 مرتبہ)، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 مرتبہ)، اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33 مرتبہ) اور آخر میں (ایک مرتبہ) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ پاک ہے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"[1]

⑦ ہر نماز کے بعد تینوں قل[2] (ص:59,58) اور آیۃ الکرسی پڑھی جائے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکے گی۔

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ ﴾

"اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندۂ جاوید (اور) قائم و دائم ہے۔ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے وہ جو اس کے ہاں سفارش کر سکے مگر اس کی اجازت سے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا

[1] صحيح مسلم، المساجد، باب استحباب الذكر بعدالصلاة، حديث: 597.

[2] سنن أبي داود، الوتر، باب في الاستغفار، حديث: 1523.

احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہ بلند تر، نہایت عظمت والا ہے۔''[1]

⑧ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد دس دفعہ یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔''[2]

⑨ فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں اور پاکیزہ رزق کا اور ایسے عمل کا جو قبول کرلیا جائے۔''[3]

تسبیح کا نبوی طریقہ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں ہاتھ کے ساتھ

---

[1] البقرة 2:255، وسلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث:972، والسنن الكبرى للنسائي، حديث:9928.

[2] جامع الترمذي، الدعوات، باب في ثواب كلمة التوحيد التي فيها......، حديث: 3474، ومسند أحمد:4/227.

[3] سنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب مايقال بعد التسليم؟ حديث:925.

تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا۔[1]

قنوتِ وتر کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَايَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ (وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ) تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

''اے اللہ! تو مجھے ہدایت دے کر ان میں (داخل کر) جنھیں تو نے ہدایت دی اور مجھے عافیت دے کر ان میں (شامل کر) جنھیں تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان لوگوں میں جن کی تو نے سرپرستی فرمائی اور میرے لیے ان چیزوں میں برکت فرما جو تو نے عطا کیں اور مجھے ان فیصلوں کے شر سے بچا جو تو نے کیے، اس لیے کہ تو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ ذلیل نہیں ہوسکتا جس کا تو دوست بن جائے اور وہ معزز نہیں ہوسکتا جس سے تو دشمنی کرے اے ہمارے رب! تو بہت بابرکت اور نہایت بلند ہے۔''[2]

② اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ

---

[1] سنن أبي داود، الوتر، باب التسبيح بالحصى، حديث:1502، وجامع الترمذي، الدعوات، باب منه في فضل التسبيح......، حديث:3410، وصحيح الجامع الصغير، حديث:4989.

[2] سنن أبي داود، الوتر، باب القنوت في الوتر، حديث:1425، وجامع الترمذي، الوتر، باب ماجاء في القنوت في الوتر، حديث:464، وسنن النسائي، قيام الليل، باب الدعاء في الوتر، حديث:1747،1746، وسنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ماجاء في القنوت في الوتر، حديث:1178، ومسند أحمد:1/199، والسنن الكبرى للبيهقي:2/209. قوسین والے الفاظ بیہقی اور ابوداود کے ہیں۔

مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

”اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے اور تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے، میں تیری تعریف نہیں کرسکتا، تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی۔“[1]

نمازِ وتر کے بعد کی دعا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

”پاک ہے بادشاہ، بہت پاکیزہ۔“[2]

یہ کلمات تین دفعہ پڑھے۔ تیسری دفعہ بآوازِ بلند کہے، آواز کو لمبا بھی کرے اور اس کے ساتھ یہ بھی پڑھے:

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

”فرشتوں اور روح (جبریل امین) کا رب۔“[3]

[1] سنن أبي داود، الوتر، باب القنوت في الوتر، حديث:1427، وجامع الترمذي، الدعوات، باب في دعاء الوتر، حديث:3566، وسنن النسائي، قيام الليل، باب الدعاء في الوتر، حديث: 1748، وسنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ماجاء في القنوت في الوتر، حديث: 1779.

[2] سنن أبي داود، الوتر، باب في الدعاء بعد الوتر، حديث: 1430، وسنن النسائي، قيام الليل، باب نوع آخر من القراءة في الوتر، حديث: 1730.

[3] سنن الدارقطني، الوتر، باب مايقرأ في ركعات الوتر......:30/2، حديث: 1644، وزادالمعاد: 337/1.

نمازِ استخارہ کی دعا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی ایسے ہی تعلیم دیتے جیسے قرآن کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیتے۔ آپ فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے تو فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجامِ کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کا میرے حق میں فیصلہ کردے اور اسے میرے لیے آسان کردے، پھر

میرے لیے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام [*] میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بُرا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لیے بھلائی کا فیصلہ کر دے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔‘‘ [1]

خیرخواہوں سے مشورہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور پھر ثابت قدمی سے وہ کام سرانجام دے، اسے ندامت نہیں ہوتی۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ﴾

’’اور ان سے اہم کام میں مشورہ کریں، پھر جب آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر توکل کریں۔‘‘ [2]

قنوت نازلہ کا بیان

نازلہ کے معنی ہیں آفت، حادثہ اور ابتلا و تکلیف۔ جب مسلمان آفات و حوادث کا شکار ہوں، کافروں سے برسرِ پیکار ہوں یا مسلمان نرغۂ کفار میں پھنس گئے ہوں تو ایسے موقعوں پر مسلمانوں کی نجات، فتح و نصرت اور کافروں کی شکست کے لیے دعا کرنا بھی مسنون ہے۔ ایسے ہی ایک موقع پر نبی ﷺ نے رِعل، ذَکوان اور مُضَر وغیرہ قبائل کی ہلاکت و بربادی کی اور محصور صحابہ کا نام لے کر ان کے لیے نجات کی دعا فرمائی۔ آپ نے ایک مہینے تک پانچوں نمازوں میں صحابہ کے حق میں دعاؤں کا اور کفار کے لیے بددعاؤں

[1] صحيح البخاري، التهجد، باب ماجاء في التطوع مثنى مثنى، حديث: 1162. [*] هٰذَا الْأَمْرَ ’’یہ کام‘‘ کہتے ہوئے، وہ اس کام کا نام بھی لے۔

[2] آل عمران 3:159.

کا سلسلہ جاری رکھا۔ [1] اسے قنوتِ نازلہ کہا جاتا ہے۔

قنوتِ نازلہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَاءَكَ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِيْنَ مُلْحَقٌ

’’اے اللہ! بخش دے ہمیں اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اور ان کے دلوں کے درمیان اُلفت ڈال دے اور ان کے آپس کے معاملات کی اصلاح فرما اور ان کی اپنے دشمن اور ان کے دشمن کے مقابلے میں مدد فرما، اے اللہ! اہلِ کتاب کے کافروں پر لعنت فرما، وہ جو تیرے راستے سے

[1] صحيح البخاري، التفسير، تفسير آل عمران، باب: 9، حديث: 4560، وصحيح مسلم، المساجد، باب استحباب القنوت في جميع الصلوات......، حديث: 675.

روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان کی باتوں کے درمیان اختلاف ڈال دے اور ان کے قدم ڈگمگا دے اور ان پر اپنا عذاب نازل کر، وہ جسے تو مجرموں سے نہیں لوٹاتا۔ اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے، اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مدد طلب کرتے اور بخشش مانگتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم علیحدہ ہوتے اور جو تیری نافرمانی کرے اسے ترک کرتے ہیں۔ اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بڑے رحم والا ہے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف کوشش اور جلدی کرتے ہیں اور ہم تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔''[1]

نمازِ جنازہ

نماز جنازہ رکوع اور سجود کے بغیر کھڑے کھڑے ہی پڑھی جاتی ہے، اس کی چار تکبیرات ہیں۔ پہلی تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کے بعد سورۂ فاتحہ اور کوئی ایک سورت یا چند آیات پڑھی جاتی ہیں۔

دوسری تکبیر کے بعد وہ درودِ ابراہیمی جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں۔

تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے وہ دعائیں پڑھی جاتی ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہیں۔

اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جاتا ہے۔

---

[1] المصنف لعبدالرزاق: 111/3، حديث: 4969، والسنن الكبرى للبيهقي، الصلاة: 211,210/2.

نمازِ جنازہ کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

''اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما اور اس کی مہمان نوازی اچھی کر اور اس کی قبر فراخ کر دے اور اسے دھو دے (اس کے گناہ) پانی، برف اور اولوں کے ساتھ اور اسے گناہوں سے صاف کر دے جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا ہے اور اسے بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے زیادہ بہتر ہو اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں اور بیوی جو اس کی بیوی سے زیادہ بہتر ہو اور اسے جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔''[1]

② اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

---

[1] صحيح مسلم، الجنائز، باب الدعاء للميت في الصلاة، حديث: 963.

”اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ کو، ہمارے حاضر اور غائب کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے کو، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو معاف فرما دے۔ یا الٰہی! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو فوت کرے، اسے ایمان پر فوت کر، اے اللہ! ہمیں اس (میت) کے اجر سے محروم نہ کرنا اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کرنا۔“ [1]

③ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

”اے اللہ! بلاشبہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس تو اسے فتنۂ قبر اور آگ کے عذاب سے بچا اور تو وفا اور حق والا ہے، پس تو اسے معاف فرما اور اس پر رحم فرما، یقیناً تو بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔“ [2]

④ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ، اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ

”اے اللہ! تیرا (یہ) بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر

---

[1] سنن ابن ماجه، الجنائز، باب ماجاء في الدعاء في الصلاة على الجنازة، حديث:1498، ومسند أحمد:368/2.

[2] سنن ابن ماجه، الجنائز، باب ماجاء في الدعاء في الصلاة على الجنازة، حديث:1499، وسنن أبي داود، الجنائز، باب الدعاء للميت، حديث:3202.

یہ گناہ گار تھا تو اس سے درگزر فرما۔“ [1]

بچے کی نمازِ جنازہ کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

”اے اللہ! اسے عذابِ قبر سے بچا۔“ [2]

درج ذیل دعا پڑھنا بھی مستحب ہے:

② اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَّ ذُخْرًا لِّوَالِدَيْهِ، وَشَفِيْعًا وَّمُجَابًا، اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهٖ مَوَازِيْنَهُمَا وَاَعْظِمْ بِهٖ اُجُوْرَهُمَا وَاَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاجْعَلْهُ فِيْ كَفَالَةِ اِبْرَاهِيْمَ وَقِهٖ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَسْلَافِنَا وَاَفْرَاطِنَا وَمَنْ سَبَقَنَا بِالْاِيْمَانِ

”الٰہی! اسے میر منزل اور اپنے والدین کے لیے ذخیرہ بنا دے اور (ان کے لیے)

---

[1] الموطأ للإمام مالك: 228/1، والمستدرك للحاكم: 359/1، حديث: 1328، والمعجم الكبير للطبراني: 249/22، وأحكام الجنائز للألباني، ص: 159.

[2] الموطأ للإمام مالك: 228/1، والسنن الكبرى للبيهقي: 9/4، والمصنف لابن أبي شيبة: 10/3، حديث: 11587. شعیب الارناؤط نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔ دیکھیے تحقیق شرح السنة للبغوي: 357/5. حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک ایسے بچے کی نمازِ جنازہ ادا کی جو بالکل معصوم تھا۔ میں نے انھیں انھی الفاظ میں دعا کرتے ہوئے سنا تھا۔

ایسا سفارشی بنادے جس کی سفارش قبول ہو۔ اے اللہ! اس کی وجہ سے ان دونوں کی ترازوئیں بھاری کردے اور اس کی وجہ سے ان کے اجر زیادہ کردے اور اسے صالح مومنوں کے ساتھ ملادے اور اسے ابراہیم (علیہ السلام) کی کفالت میں کردے اور اسے اپنی رحمت کے ساتھ دوزخ کے عذاب سے بچا اور اسے بدلے میں (ایسا) گھر دے جو اس کے گھر سے بہتر ہو اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں، اے اللہ! ان لوگوں کو بخش دے جو ہمارے پیش رو، ہمارے میر ساماں ہیں اور (انھیں) جو ایمان کے ساتھ ہم سے پہلے گزر گئے۔"[1]

③ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّسَلَفًا وَّاَجْرًا

"اے اللہ! اسے ہمارے لیے میر منزل، پیش رو اور (باعثِ) اجر بنادے۔"[2]

تعزیت کی دعائیں

① اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلَهٗ مَآ اَعْطٰى، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى

"یقیناً اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا۔ اور اس کے پاس ہر چیز وقتِ مقررہ کے ساتھ ہے۔"[3]

اس دعا کے بعد لواحقین کو صبر کرنے اور ثواب کی اُمید رکھنے کی تلقین کرنی چاہیے۔

---

❶ المغني لابن قدامة:2/369.

❷ شرح السنة للبغوي: 5/357، والمصنف لعبدالرزاق:3/529. امام بخاری نے اسے معلق ذکر کیا ہے، دیکھیے صحیح البخاري، الجنائز، باب قراءة فاتحة الكتاب على الجنازة، قبل الحديث:1335.

❸ صحيح البخاري، التوحيد، باب قول الله تبارك وتعالى: ﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ﴾، حديث:7377، وصحيح مسلم، الجنائز، باب البكاء على الميت، حديث:923.

② یہ دعا بھی بہتر ہے:

اَعْظَمَ اللّٰهُ اَجْرَكَ وَاَحْسَنَ عَزَآءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ

"اللہ تعالیٰ تیرا اجر بڑھائے اور تمھیں اچھے طریقے سے تسلی دے اور تمھارے فوت شدہ کو معاف کرے۔"[1]

میت قبر میں اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

"اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق (تمھیں دفن کرتے ہیں)۔"[2]

میت دفن کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ، اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ

"اے اللہ! اسے معاف فرما، اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ۔"[3]

---

❶ الأذكار للنووي، ص: 190.

❷ سنن أبي داود، الجنائز، باب في الدعاء للميت......، حديث: 3213، ومسند أحمد: 2/27. کے الفاظ یہ ہیں: بسم الله وعلى ملة رسول الله "یعنی اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر" اس کی سند بھی صحیح ہے: آج کل میت کی چارپائی اُٹھاتے، چلاتے اور رکھتے وقت کلمۂ شہادت جنازے کے جلوس کا نعرہ بنادیا گیا ہے، حالانکہ یہ سنت سے ثابت نہیں، اس موقع پر چاہیے کہ ہر آدمی خاموش رہے یا آواز کے بغیر ذکر اور دعائے مغفرت کرے یا درود پڑھے یا حسبِ ضرورت بات کرے۔ واللہ اعلم (ع،ر)

❸ نبیِ کریم ﷺ میت دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کے پاس ٹھہر کر فرماتے: "اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوالات ہوں گے۔" سنن أبي داود، الجنائز، باب الاستغفار عند القبر......، حديث:3221، والمستدرك للحاكم:1/370.

زیارتِ قبور کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ (وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ) اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

”ان گھروں (قبروں) کے مومن اور مسلمان مکینو! تم پر سلام ہو اور بلا شبہ اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ضرور ملنے والے ہیں۔ اور ہم میں سے پہلے جانے والوں پر اور بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم فرمائے، میں اللہ سے اپنے اور تمھارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“ [1]

قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“

پڑھ کر بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دیں۔ [2]

سجدۂ تلاوت کی دعائیں

① سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ

[1] صحيح مسلم، الجنائز، باب مايقال عند دخول القبور والدعاء لأهلها؟ حديث:975,974، وسنن ابن ماجه، الجنائز، باب ماجاء فيما يقال......، حديث: 1547. ابن ماجہ کی روایت بریدہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور قوسین والے الفاظ امام مسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیے ہیں۔

[2] حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔ صحيح مسلم، السلام، باب التعوذ من شيطان الوسوسة في الصلاة، حديث:2203.

وَقُوَّتِهٖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

”میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے سے اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ بنائے، بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے۔“ [1]

② اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ

”اے اللہ! میرے لیے اس (سجدے) کے عوض اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کی وجہ سے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنا دے اور اس (سجدے) کو میری طرف سے قبول فرما جیسے تو نے یہ (سجدہ) اپنے بندے داود (علیہ السلام) کی طرف سے قبول کیا تھا۔“ [2]

[1] جامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول في سجود القرآن؟ حديث: 3425، والمستدرك للحاكم: 220/1، حديث: 802. امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے اور یہ زائد الفاظ [فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ] بھی المستدرك للحاكم کے ہیں۔

[2] جامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول في سجود القرآن؟ حديث: 3424، والمستدرك للحاكم: 219/1، حديث: 799.

صبح وشام کے اذکار اور دعائیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا، حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ اور مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار (غلام) آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔[1]

① جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی (ص:73) پڑھے، وہ شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو اسے شام کے وقت پڑھے، وہ صبح تک ان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔[2]

② جو شخص آخری تینوں قل (ص:59,58) تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے، یہ عمل اس کے لیے دنیا کی ہر چیز کی کفالت کے واسطے کافی ہو جاتا ہے۔[3]

③ صبح وشام سات مرتبہ:

﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾

”مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ

---

1 سنن أبي داود، الأشربة، باب في القصص، حديث: 3667.

2 صحيح الترغيب والترهيب، حديث: 662.

3 سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث: 5082، وجامع الترمذي، الدعوات، باب الدعاء عند النوم، حديث: 3575.

عرشِ عظیم کا رب ہے۔“[1]

④ صبح کے وقت:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

”ہم نے صبح کی اور اللہ کے سارے ملک نے صبح کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والا ہے اور میں اس دن کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والے دن کے شر سے۔ اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

⑤ اور شام کے وقت:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

---

1 سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث: 5081، وعمل اليوم والليلة لابن السني، حديث: 71.

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

''ہم نے شام کی اور اللہ کے سارے ملک نے شام کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والی ہے اور میں اس رات کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والی رات کے شر سے، اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''[1]

⑥ جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔

صبح کے وقت:

اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ

[1] صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب في الأدعية، حديث: 2723، وسنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث: 5071، وجامع الترمذي، الدعوات، باب ماجاء في الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى، حديث: 3390.

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

''اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔''

⑦ شام کے وقت:

اَللّٰهُمَّ مَآ اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

''اے اللہ! شام کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔''[1]

⑧ صبح ایک بار:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

''اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے صبح کی اور تیری ہی حفاظت میں شام کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔''

⑨ شام کے وقت:

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث: 5073، والسنن الكبرى للنسائي، حديث: 9835، و عمل اليوم والليلة لابن السني، حديث: 41، وموارد الظمآن، حديث: 2361.

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ

”اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے شام کی اور تیری ہی حفاظت میں صبح کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہوتے اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“ [1]

⑩ صبح وشام ایک بار:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ، وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ

”اے زندۂ جاوید! اے قائم ودائم! میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے مدد طلب کرتا ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔“ [2]

⑪ صبح ایک بار:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَھُدَاہُ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ

”ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے صبح کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بہتری مانگتا ہوں، اس کی فتح ونصرت، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور میں اس دن کے شر اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

[1] سلسلة الأحاديث الصحيحة: 525/1، حديث: 262.

[2] المستدرك للحاكم: 545/1، حديث: 2000.

⑫ شام ایک بار:

اَمْسَیْنَا وَ اَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فَتْحَھَا وَنَصْرَھَا وَنُوْرَھَا وَبَرَکَتَھَا وَھُدَاھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا بَعْدَھَا

”ہم نے شام کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے شام کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بہتری مانگتا ہوں، اس کی فتح ونصرت، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور میں تجھ سے اس رات کے شر اور اس کے بعد کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔“ [1]

⑬ صبح کے وقت:

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی کَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

”ہم نے فطرتِ اسلام، کلمۂ اخلاص، اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام، جو یک رخ (اور) فرماں بردار تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔“ [2]

⑭ صبح وشام تین بار:

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث: 5084.

[2] مسند أحمد: 406/3، وعمل اليوم والليلة لابن السني، حديث: 34.

عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

''اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! یقیناً میں کفر اور غربت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ! یقیناً میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''[1]

⑮ جو شخص یہ دعا صبح اور شام پڑھے گا، اسے کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی۔

صبح وشام تین بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

''اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمانوں کی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔''[2]

⑯ شام کے وقت تین مرتبہ:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

''میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔''[3]

---

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟، حديث:5090، ومسند أحمد:42/5.

[2] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5088، وجامع الترمذي، الدعوات، باب ماجاء في الدعاء إذا أصبح......، حديث:3388.

[3] صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب في التعوذ من سوء القضاء......، حديث:2709، ومسند أحمد:290/2.

⑰ جو شخص یہ دعا تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ضرور خوش کرے گا۔

صبح وشام تین بار:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

''میں اللہ کے ساتھ (اس کے) رب ہونے پر راضی ہوگیا اور اسلام کے ساتھ (اس کے) دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر۔''[1]

⑱ صبح کے وقت تین مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

''میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریفوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر۔''[2]

⑲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یقین کی حالت میں شام کے وقت یہ دعا پڑھے اور اسی رات فوت ہو جائے تو وہ شخص جنت میں جائے گا اور اسی طرح (حالتِ یقین میں) جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ بھی جنت میں جائے گا۔''

صبح اور شام:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا

---

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث:5072، وجامع الترمذي، الدعوات، باب ماجاء في الدعاء إذا أصبح......، حديث:3389، ومسند أحمد:337/4.

[2] صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب التسبيح أول النهار......، حديث:2726.

عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

”اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں،تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تجھ سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کا میں نے ارتکاب کیا، میں تیرے سامنے تیرے انعام کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہوا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، لہٰذا تو مجھے معاف کردے۔ واقعہ یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔“[1]

⑳ صبح چار مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

”اے اللہ! یقیناً میں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تیرے (دیگر) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔“

㉑ شام کے وقت چار مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ

[1] صحيح البخاري، الدعوات، باب أفضل الاستغفار، حديث:6306. یہ دعا سید الاستغفار کہلاتی ہے۔

وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

”اے اللہ! یقیناً میں نے ایسی حالت میں شام کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تیرے (دیگر) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔“[1]

㉒ صبح وشام:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر

[1] جو شخص یہ دعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے آگ سے آزاد کردے گا۔ سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث: 5069، 5078 وجامع الترمذي، الدعوات، باب اللهم أصبحنا أو أمسينا......، حديث:3501، والسنن الكبرىٰ للنسائي، حديث:9837،9838.

سے۔ اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔"[1]

(23) صبح وشام:

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ

"اے اللہ! غیب اور حاضر کے جاننے والے! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔"[2]

(24) جو شخص اسے صبح کے وقت پڑھے گا، اُس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف کر دیے جائیں گے، دس درجات بلند کیے جائیں گے اور یہ دعا بنو اسماعیل میں سے دس گردنیں آزاد کرنے کے برابر ہے، نیز اللہ تعالیٰ یہ دعا پڑھنے والے کو شیطان سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو اسے شام کے وقت پڑھے گا، اُس کے لیے بھی یہی اجر ہے۔ صبح وشام دس بار اگر

---

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث: 5074، وسنن ابن ماجه، الدعاء، باب مايدعو به الرجل إذا أصبح وإذا أمسى؟ حديث: 3871، ومسند أحمد: 25/2.

[2] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث: 5083، وجامع الترمذي، الدعوات، باب منه دعاء: اللهم عالم الغيب......، حديث: 3392.

کاہلی کا شکار ہو تو ایک بار پڑھ لے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"[1]

(25) جو شخص یہ دعا سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے گا، قیامت کے دن کوئی شخص اس کے عمل سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص اس کے برابر یا اس سے زیادہ دفعہ کہے تو وہ اس سے بہتر ہو سکتا ہے۔

صبح وشام سو مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

"میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ۔"[2]

(26) جو شخص سو مرتبہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا، اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، ایک سو نیکیاں اس کے نام لکھی جائیں گی اور اس کے ایک سو گناہ مٹا دیے جائیں گے اور ان الفاظ کی برکت سے اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص زیادہ دفعہ کہے (تو وہ اس سے بہتر ہو سکتا ہے۔)

دن بھر میں کسی بھی وقت سو مرتبہ:

---

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث: 5077، وسنن ابن ماجه، الدعاء، باب مايدعو به الرجل......؟ حديث: 3867، ومسند أحمد: 60/4 عن أبي عياش رضي الله عنه، والسنن الكبرى للنسائي، حديث: 9855,9852 عن أبي أيوب رضي الله عنه.

[2] صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب فضل التهليل......، حديث: 2692.

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔'' [1]

㉗ دن میں سو مرتبہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔'' [2]

㉘ صبح وشام دس مرتبہ کوئی سا مسنون درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر۔'' [3]

---

[1] صحيح البخاري، بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حديث: 3293، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب فضل التهليل......، حديث:2691.

[2] صحيح البخاري، الدعوات، باب استغفار النبي ﷺ............، حديث:6307، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب استحباب الاستغفار......، حديث:2702.

[3] سنن النسائي، السهو، باب نوع آخر، حديث:1293، ومجمع الزوائد: 163/10، حديث: 17022.

مصائب ومشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں

اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم والی آیات اور دعائیں

① ﴿وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾

''اور تمھارا معبود ایک ہی ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔''

② ﴿الٓمٓ ۙ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾

''الٓمٓ، وہ اللہ ہے، اُس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنبھالے ہوئے ہے۔'' [1]

③ ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾

''وہ اللہ ہے، اُس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنبھالے ہوئے ہے۔''

④ ﴿وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ﴾

''اور سب چہرے حَیّ و قَیّوم (اللہ) کے آگے جھک جائیں گے۔'' [2]

⑤ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

---

[1] البقرة 163:2، وآل عمران 2,1:3، وسنن أبي داود ، حديث:1496، و جامع الترمذي، حديث:3478، وسنن ابن ماجه، حديث: 3155.

[2] البقرة 255:2، وطٰهٰ 111:20، و المستدرك للحاكم: 506/1، حديث: 1866.

''تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔''[1]

⑥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ یَآ اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس لیے کہ تو واحد ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ تو میرے گناہ بخش دے، یقیناً تو بہت زیادہ بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔''[2]

⑦ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ، اَلْمَنَّانُ، یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ)

''اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تجھ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، تیرا کوئی حصے دار نہیں، (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے والے، اے صاحبِ جلال اور عزت والے! اے زندۂ جاوید! اے قائم و دائم! بے شک میں تجھ سے جنت

[1] الأنبیآء 21:87 جامع الترمذي، الدعوات، باب في دعوة ذي النون……، حدیث: 3505، والمستدرك للحاكم: 1/505,506. یقین اور توجہ کے ساتھ یہ دعا پڑھتے رہنے سے پریشانی ختم ہو جاتی ہے۔ (الأنبیآء 21:88)

[2] سنن النسائي، السهو، باب الدعاء بعد الذكر، حدیث: 1302، ومسند أحمد: 4/338.

کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''[1]

⑧ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

''اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی بھی اس کا ہم پلہ نہیں۔''[2]

فکر مندی اور غم سے نجات کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ، وَنُوْرَ صَدْرِیْ، وَجَلَآءَ حُزْنِیْ، وَذَهَابَ هَمِّیْ

''اے اللہ! یقیناً میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے اور تیری ہی کنیز کا بیٹا

[1] سنن ابن ماجه، الدعاء، باب اسم اللّٰه الأعظم، حدیث: 3858. قوسین والے الفاظ کے لیے دیکھیے سنن أبي داود، الصلاة، باب تخفیف الصلاة، حدیث: 792، ومسند أحمد: 3/245.

[2] سنن أبي داود، الوتر، باب الدعاء، حدیث: 1493، وجامع الترمذي، الدعوات، باب ماجاء في جامع الدعوات عن رسول اللّٰه ﷺ، حدیث: 3475.

ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، مجھ میں تیرا ہی حکم جاری وساری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ مبنی بر انصاف ہے، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اسے علمِ غیب میں اپنے پاس (رکھنے کو) خاص کیا ہے (میں درخواست کرتا ہوں) کہ تو قرآن مجید میرے دل کی بہار بنا دے اور میرے سینے کا نور، میرے غموں کا علاج اور میرے فکروں کا تریاق بنا دے۔"[1]

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

"اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیرے ذریعے سے پریشانی اور غم سے، عاجز ہو جانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔"[2]

مشکلات کے حل کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا

"اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہے مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو مشکل کام جب چاہے، آسان کر دیتا ہے۔"[3]

[1] مسند أحمد: 391/1. شیخ البانی ؒ نے اسے صحیح کہا ہے۔

[2] صحيح البخاري، الدعوات، باب الاستعاذة من الجبن والكسل، حديث: 6369.

[3] موارد الظمآن: 72/8، حديث: 2427، وصحيح ابن حبان: 161,160/2، حديث: 970، وعمل اليوم والليلة لابن السني، حديث: 351.

بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں

① لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہ) بہت عظمت والا، بڑا بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرشِ کریم کا رب ہے۔"[1]

② اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

"اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں، پس تو آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے اپنے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے لیے میرے سب کام سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"[2]

③ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

"اللہ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔"[3]

قرض سے نجات کی دعائیں

[1] صحيح البخاري، الدعوات، باب الدعاء عند الكرب، حديث: 6346، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب دعاء الكرب، حديث: 2730.

[2] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا أصبح؟ حديث: 5090، ومسند أحمد: 42/5.

[3] سنن أبي داود، الوتر، باب في الاستغفار، حديث: 1525.

① اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

''اے اللہ! تو مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام (کردہ) چیزوں سے کافی ہوجا اور مجھے اپنے فضل سے، اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔''[1]

یہ ادائے قرض کی مسنون دعا ہے، تاہم مقروض درج ذیل دعائیں بھی پڑھ سکتا ہے:

② اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

''اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں پریشانی اور غم سے، عاجز ہوجانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔''[2]

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

''اے اللہ! بے شک میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور فتنۂ مسیح دجال سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور فتنۂ زندگی اور موت سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''[3]

[1] جامع الترمذي، الدعوات، باب ، حديث:3563.

[2] صحيح البخاري، الدعوات، باب الاستعاذة من الجبن والكسل، حديث:6369.

[3] صحيح البخاري، الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث:832، وصحيح مسلم، المساجد، باب مايستعاذ منه في الصلاة، حديث:589 واللفظ له.

④ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب! اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے! اور اے تورات وانجیل اور فرقان (قرآن) نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے، پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے، ہم سے (ہمارا) قرض ادا کردے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی بنادے۔''[1]

قرض واپس کرتے وقت کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْٓ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَآءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَآءُ

[1] صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حديث:2713.

''اللہ تعالیٰ تیرے اہل وعیال اور مال ودولت میں برکت عطا فرمائے، قرض کا صلہ تو صرف اور صرف شکریہ اور ادا ہے۔''[1]

مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا

إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّآ إِلَيْـهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

''یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میرے صدمے میں اجر دے اور مجھے بدلے میں اس سے زیادہ بہتر دے۔''[2]

گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے؟

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔''[3]

غصہ آجانے کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

''میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔''[4]

---

[1] سنن ابن ماجه، الصدقات، باب حسن القضاء، حديث: 2424، والسنن الكبرٰى للنسائي: 101/6، حديث: 10204.

[2] صحيح مسلم، الجنائز، باب مايقال عند المصيبة؟ حديث: 918.

[3] صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب قصة يأجوج ومأجوج......، حديث:3346، وصحيح مسلم، الفتن، باب اقتراب الفتن......، حديث:2880.

[4] صحيح البخاري، الأدب، باب الحذر من الغضب، حديث: 6115، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب فضل من يملك نفسه......، حديث: 2610.

سرکش شیطانوں کے مکروفریب سے بچنے کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَشَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمَانُ

''میں اللہ تعالیٰ کے ان مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی بد آگے نہیں گزر سکتا، اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا فرمایا اور پھیلایا اور وجود عطا کیا اور اس چیز کے شر سے جو آسمانوں سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پھیلایا اور اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کے وقت ہر آنے والے کے شر سے، سوائے ایسے رات کو آنے والے کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے نہایت رحم کرنے والے!''[1]

تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ہاں طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر اور زیادہ

---

[1] الاستذكار: 96/27، حديث: 40366. مسند أحمد: 419/3، والسنن الكبرٰى للنسائي: 237/6، حديث: 10792، والموطأ للإمام مالك: 951/2، والمعجم الكبير للطبراني: 115,114/4، حديث: 3838، والمصنف لعبد الرزاق: 35/11، ومسند أبي يعلى الموصلي: 237/12، حديث:6844، وعمل اليوم والليلة لابن السني، حديث : 637.

محبوب ہے جبکہ دونوں میں اچھائی موجود ہے۔ جو چیز تمھیں فائدہ پہنچا سکتی ہے، اسے حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو، بے بس ہو کر نہ بیٹھو۔ اگر تمھیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ نہ کہو: ''کاش! میں اس طرح کر لیتا تو اس اس طرح ہو جاتا۔'' بلکہ کہو:

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ

''اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا اور اس نے جو چاہا کیا۔''

کیونکہ ''کاش!'' کا لفظ شیطان کو دخل اندازی کا موقع دیتا ہے۔[1]

پریشان آدمی اپنا حال کیسے بتائے؟

اگر کوئی ناپسندیدہ معاملہ سامنے آتا تو آپ ﷺ فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

''ہر حال میں ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔''[2]

جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے؟

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''جسم کے جس حصے میں تکلیف ہو، اس پر اپنا ہاتھ رکھو اور تین دفعہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ ''اللہ کے نام سے۔''

اور سات دفعہ کہو:

[1] صحيح مسلم، القدر، باب الإيمان بالقدر والإذعان له، حديث: 2664. قَدَّرُ اللّٰهِ کو قَدَرُ اللّٰهِ بھی پڑھا جاسکتا ہے، یعنی هذا قدرُ اللّٰهِ ''یہی تقدیرِ الٰہی تھی۔''

[2] سنن ابن ماجه، الأدب، باب فضل الحامدين، حديث: 3803، والمستدرك للحاكم: 1/499، حديث: 1840، وعمل اليوم والليلة لابن السني، حديث: 378.

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

''میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس کا مجھے اندیشہ ہے۔''[1]

مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰى كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت سوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔''[2]

دشمن اور صاحبِ سلطنت سے ملتے وقت کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

''اے اللہ! ہم تجھے ہی ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔''[3]

② اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ، بِكَ اَجُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ

[1] صحيح مسلم، السلام، باب استحباب وضع يده على موضع الألم......، حديث: 2202.

[2] جامع الترمذي، الدعوات، باب ماجاء مايقول إذا رأى مبتلى؟ حديث: 3431.

[3] سنن أبي داود، الوتر، باب مايقول الرجل إذا خاف قوما؟ حديث: 1537.

"اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے۔ تیری ہی توفیق سے میں چلتا پھرتا اور تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیرے ساتھ ہی (دشمن سے) لڑتا ہوں۔"[1]

③ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

"ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور (وہ) بہترین کارساز ہے۔"[2]

بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّ اَحْزَابِهٖ مِنْ خَلَآئِقِكَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

"اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کے رب! تو میرے لیے فلاں بن فلاں سے اور اس کے گروہوں سے جو بھی تیری مخلوق میں سے ہیں، پناہ دینے والا بن جا، اس بات سے کہ ان میں سے کوئی ایک شخص بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے۔ تیری پناہ مضبوط ہے اور تیری تعریف عظیم ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"[3]

② اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمُمْسِكُ

---

[1] سنن أبي داود، الجهاد، باب مايدعى عند اللقاء، حديث:2632، وجامع الترمذي، الدعوات، باب في الدعاء إذا غزا، حديث: 3584، ومجمع الزوائد:326,325/5، حديث: 9666، ومسند أحمد:90/1.

[2] صحيح البخاري، التفسير، باب قوله: ﴿اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ......﴾، حديث:4563.

[3] الأدب المفرد، حديث:707، وشرح صحيح الأدب المفرد للألباني، حديث:545.

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق سے سب سے زیادہ زور اور غلبے والا ہے۔ اللہ ان سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں۔ میں اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے، مگر اس کی اجازت سے (گر سکتے ہیں) تیرے فلاں بندے کے شر سے، اس کے لشکروں کے شر سے، اس کے پیروکاروں اور اس کے ساتھیوں کے شر سے، خواہ جنوں سے ہوں یا انسانوں سے۔ اے اللہ! تو ان کے شر سے میرا پشت پناہ بن جا، تیری تعریف عظیم ہے اور تیری پناہ مضبوط ہے اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"[1] (تین مرتبہ)

دشمن کے لیے بددعا

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ، اِهْزِمِ الْاَحْزَابَ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

"اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے، جلد حساب لینے والے، (مخالف) گروہوں کو شکست سے دوچار فرما۔ اے اللہ! انھیں شکست دے اور انھیں ہلا کر رکھ دے۔"[2]

---

[1] الأدب المفرد، حديث:708، وشرح صحيح الأدب المفرد للألباني، حديث:546.

[2] صحيح مسلم، الجهاد، باب استحباب الدعاء بالنصر عند لقاء العدو، حديث:1742.

لوگوں کے شر سے ڈرے تو یہ دعا مانگے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ

''اے اللہ! تو مجھے ان سے کافی ہو جا، جس طرح تو چاہے۔'' [1]

جسے ایمان میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟

- اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔
- اس چیز یا کام سے رک جائے جس میں شک ہو۔ [2]

پھر یہ کلمات کہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ''میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔'' [3]

ان کلمات کے بعد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان پڑھے:

﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۝﴾

''وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔'' [4]

شرک سے محفوظ رہنے کی دعا

[1] صحيح مسلم، الزهد، باب قصة أصحاب الأخدود......، حديث: 3005.

[2] صحيح البخاري، بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حديث: 3276، وصحيح مسلم، الإيمان باب بيان الوسوسة في الإيمان ......، حديث: 134.

[3] صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان الوسوسة في الإيمان ......، حديث: 134.

[4] الحديد 3:57، وسنن أبي داود، الأدب، باب في رد الوسوسة، حديث: 5110.

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں (کسی کو) تیرا شریک ٹھہراؤں جب کہ میں جانتا بھی ہوں۔ اور میں تجھ سے ان غلطیوں کی بخشش مانگتا ہوں جنھیں میں نہیں جانتا۔'' [1]

گناہ کر بیٹھے تو کیا کہے اور کیا کرے؟

جو شخص کوئی گناہ کرے تو وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑا ہو کر دو رکعت نماز پڑھے، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔ [2]

شیطان کب بھاگتا ہے؟

① شیطان سے اللہ کی پناہ مانگی جائے۔ [3] ② جب اذان ہو۔ [4]

③ مسنون اذکار کرنے سے۔ ④ قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے۔

[1] مسند أحمد: 403/4، وصحيح الجامع الصغير، حديث: 3731، وشرح صحيح الأدب المفرد للألباني، حديث: 551.

[2] سنن أبي داود، الوتر، باب في الاستغفار، حديث: 1521، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ماجاء في الصلاة عند التوبة، حديث: 406. لیکن شرط یہ ہے کہ توبہ خالص ہو۔ اور خالص توبہ یہ ہے کہ 1- جس گناہ سے توبہ کر رہا ہے، پہلے اسے ترک کرے 2- اس پر سخت ندامت کا اظہار کرے 3- آئندہ اسے نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرے 4- اگر اس کا تعلق بندوں کے حقوق سے ہے تو اس کی تلافی بھی کرے۔

[3] سنن أبي داود، الصلاة، باب من رأى الاستفتاح بسبحانك اللّٰهم وبحمدك، حديث: 775، وجامع الترمذي، الصلاة، باب مايقول عند افتتاح الصلاة؟ حديث: 242، وسورة المؤمنون 98,97:23.

[4] صحيح البخاري الأذان، باب فضل التأذين، حديث: 608، وصحيح مسلم، الصلاة، باب فضل الأذان......، حديث: 389.

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بلاشبہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔''[1]

اسی طرح جو چیزیں شیطان کو دور کر دیتی ہیں ان میں صبح و شام کی دعائیں، گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر نکلنے کی دعائیں، مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے باہر نکلنے کی دعائیں اور دیگر تمام دعائیں شامل ہیں جو شریعتِ مطہرہ سے ثابت ہیں، مثلاً: سوتے وقت آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے۔

جو شخص سو دفعہ یہ دعا پڑھتا ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔''

وہ پورا دن شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔[2]

دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سورۂ کہف سے شروع کی دس آیتیں حفظ کرے گا، وہ دجال سے محفوظ ہو جائے گا۔'' ایک دوسری روایت میں ہے کہ سورۂ کہف کی آخری دس آیتیں۔[3]

[1] صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب استحباب صلاة النافلة في بيته......، حديث: 780.

[2] صحيح البخاري، بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حديث: 3293، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث: 2691.

[3] صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب فضل سورة الكهف......، حديث: 809، وسلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث: 582، ومسند أحمد: 450،449/6. شیخ البانی رحمہ اللہ نے پہلی دس آیات والی روایت کو محفوظ اور راجح قرار دیا ہے۔

اسی طرح ہر نماز کے آخری تشہد میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا بھی اس سے تحفظ کا باعث ہے۔[1]

بدشگونی سے اظہارِ براءت کے لیے دعا:

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

''اے اللہ! نہیں ہے کوئی بدشگونی، مگر تیری ہی بدشگونی (تیرے ہی حکم سے) اور نہیں ہے کوئی بھلائی مگر تیری ہی بھلائی (تیری ہی مشیت سے) اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''[2]

اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو کیا کہے؟

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی یا اپنے ہاں یا اپنے مال میں خوش کن چیز دیکھے تو اسے برکت کی دعا کرنی چاہیے کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے۔''[3]

[1] صحيح مسلم، المساجد، باب مايستعاذ منه في الصلاة، حديث: 588.

[2] مسند أحمد: 220/2، وسلسلة الأحاديث الصحيحة: 54/3، وعمل اليوم والليلة لابن السني، حديث: 292. اور سلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث: 726، وعمل اليوم والليلة لابن السني، حديث: 290 میں ہے کہ بدشگونی (جو ناجائز ہے) کے مقابلے میں فال (نیک فالی) ہے، اسے نبی ﷺ نے پسند فرمایا ہے، اسی لیے ایک موقع پر ایک شخص سے آپ نے اچھا کلمہ سنا تو آپ کو اچھا لگا اور فرمایا: تیری فال ہم نے تیرے منہ ہی سے لی ہے۔

[3] سنن ابن ماجه، الطب، باب العين، حديث: 3509,3508، ومسند أحمد: 486/3، وصحيح الجامع الصغير، حديث: 4020.

ایسے شخص کے لیے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو

بشری تقاضے کے تحت اگر آپ ﷺ نے کسی پر ناراض ہو کر اس کے متعلق نازیبا الفاظ کہے تو پھر اس کے لیے یہ دعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهٗ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهٗ قُرْبَةً اِلَیْكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

”اے اللہ! جس کسی مومن کو میں نے برا بھلا کہا، پس تو اسے اس (مومن) کے لیے قیامت کے دن اپنی طرف قربت کا ذریعہ بنا دے۔“[1]

[1] صحیح البخاري، الدعوات، باب قول النبي ﷺ......، حدیث:6361، وصحیح مسلم، البر والصلة، باب من لعنه النبي ﷺ......، حدیث:2601. مسلم کے الفاظ یہ ہیں: [فَاجْعَلْهَا لَهٗ زَكَاةً وَّرَحْمَةً] ”اسے اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت کا ذریعہ بنا دے۔“

حج وعمرہ اور سفر کی دعائیں

سواری پر بیٹھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ

”اللہ تعالیٰ کے نام سے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! تو پاک ہے! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے معاف فرما دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔“[1]

[1] سنن أبي داود، الجهاد، باب مايقول الرجل إذا ركب؟ حديث: 2602، وجامع الترمذي، الدعوات، باب ماجاء مايقول إذا ركب دابة؟ حديث:3446.

آغازِ سفر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ط وَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَ كَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَ الْاَهْلِ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے، اپنے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کی لمبی مسافت ہم سے لپیٹ دے۔ اے اللہ! اس سفر میں تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اور (تو ہی ہمارا) جانشین ہے گھر والوں میں۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، (اس کے) تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

نبی اکرم ﷺ سفر سے واپسی پر بھی یہی الفاظ کہتے اور ان میں یہ اضافہ کرتے:

آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

"(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔"[1]

کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا

"اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جن پر یہ سایہ کیے ہوئے ہیں! اور ساتوں زمینوں اور ان چیزوں کے رب جنھیں یہ اٹھائے ہوئے ہیں! اور شیطانوں اور ان کے رب جنھیں انھوں نے گمراہ کیا ہے! اور ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جو انھوں نے اڑائی ہیں۔ میں تجھ سے اس بستی، اس کے باشندوں اور اس (بستی) میں موجود چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کے باسیوں کے شر سے اور (ان چیزوں کے) شر سے جو ان میں ہیں۔"[2]

سواری پھسلنے کے وقت کی دعا

---

[1] صحیح مسلم، الحج، باب استحباب الذکر إذا رکب دابته......، حدیث: 1342.

[2] المعجم الکبیر للطبراني: 359/22، حدیث: 902، وصحیح ابن حبان: 425/6، حدیث: 2709، والسنن الکبرٰی للنسائي: 139/6، حدیث: 10377، والمستدرك للحاکم: 446/1، حدیث: 1634.

بِسْمِ اللّٰهِ ''اللہ کے نام کے ساتھ۔''[1]

دورانِ سفر تسبیح وتکبیر

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب ہم بلندی پر چڑھتے تو تکبیر (اللہ اکبر) کہتے اور جب نیچے اترتے تو تسبیح (سبحان اللہ) کہتے۔[2]

دورانِ سفر صبح کے وقت کی دعا

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

''ایک سننے والے نے اللہ کی تعریف سنی اور ہم پر اس کے جو اچھے انعامات ہوئے (ان کا تذکرہ بھی سنا) اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پر مہربانی فرما، (ہم یہ دعا کرتے ہیں) اللہ کی پناہ میں آتے ہوئے آگ (کے عذاب) سے۔''[3]

دورانِ سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

''میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔''[4]

---

1. سنن أبي داود، الأدب، باب ، حديث:4982.
2. صحيح البخاري، الجهاد والسير، باب التسبيح إذا هبط واديا، حديث:2993.
3. صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب في الأدعية، حديث:2718.
4. صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب في التعوذ من سوء القضاء......، حديث:2708.

سفر سے واپسی کی دعا

جب رسول اللہ ﷺ کسی جنگ یا حج سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلند جگہ پر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آيِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور سب تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، (اور) اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے تمام (مخالف) گروہوں کو شکست دے دی۔''[1]

مقیم کی مسافر کے لیے دعائیں

① أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

''میں تمھارے دین، تمھاری امانت اور تمھارے آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''[2]

---

1. صحيح البخاري، الدعوات، باب الدعاء إذا أراد سفرا أو رجع، حديث:6385، وصحيح مسلم، الحج، باب ما يقول إذا رجع من سفر الحج وغيره؟ حديث:1344.
2. جامع الترمذي، الدعوات، باب ماجاء مايقول إذا ودع إنسانا؟ حديث:3443، ومسند أحمد:7/2.

② زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

"اللہ تمھیں تقویٰ کا زادِ راہ عطا فرمائے، تمھارے گناہ بخش دے اور تمھارے لیے بھلائی آسان کردے، تم جہاں بھی ہو۔"[1]

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ

"میں تمھیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔"[2]

سواری خریدنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے یا اُونٹ خریدے تو اُس کی کوہان کی چوٹی پکڑے، پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

"اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔"[3]

❶ جامع الترمذي، الدعوات، باب منه [دعاء: زودك الله التقوى......]، حديث:3444.

❷ سنن ابن ماجه، الجهاد، باب تشييع الغزاة ووداعهم، حديث:2825.

❸ سنن أبي داود، النكاح، باب في جامع النكاح، حديث: 2160، وسنن ابن ماجه، التجارات، باب شراء الرقيق، حديث:2252.

حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے؟

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

"اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بلاشبہ ہر تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔"[1]

حجرِ اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا

نبی کریم ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب آپ حجرِ اسود کے پاس آتے تو اس کی طرف، اپنے پاس موجود کسی چیز (خم دار چھڑی) کے ذریعے سے اشارہ کرتے اور "اللہ اکبر" کہتے۔[2]

رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان کی دعا

نبی کریم ﷺ رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا

❶ صحيح البخاري، الحج، باب التلبية، حديث: 1549، وصحيح مسلم، الحج، باب التلبية وصفتها ووقتها، حديث: 1184.

❷ صحيح البخاري، الحج، باب التكبير عند الركن، حديث: 1613.

فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"[1]

صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا

رسول اللہ ﷺ جب صفا کے قریب ہوئے تو فرمایا:

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ

"بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں وہیں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا۔"

پھر نبی ﷺ نے "صفا" سے آغاز فرمایا۔ اس کے اوپر چڑھتے گئے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا، پھر قبلے کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور کبریائی بیان کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے ہی نے (مخالف) گروہوں کو شکست دی۔"

پھر اس کے درمیان دعا فرمائی، اس طرح تین دفعہ کہا۔ حدیث لمبی ہے اور اس میں یہ بھی

❶ سنن أبي داود، المناسك، باب الدعاء في الطواف، حديث: 1892، ومسند أحمد: 411/3، وشرح السنة للبغوي: 128/7، حديث: 1915.

مذکور ہے کہ نبی ﷺ نے مروہ پر بھی ویسے ہی کیا جیسے صفا پر کیا۔[1]

یومِ عرفہ (9 ذوالحجہ) کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سب سے بہتر دعا یومِ عرفہ کی دعا ہے۔ اور (اس دن) جو کچھ میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے، اس میں سب سے افضل یہ ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"[2]

مشعر حرام کے پاس ذکر و اذکار

نبی ﷺ قصواء (اونٹنی) پر سوار ہوگئے۔ جب مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی: اَللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور کلماتِ توحید کہتے رہے۔ خوب روشنی ہونے تک یہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے یہاں سے روانہ ہوگئے۔[3]

رمئ جمرات کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر

رسول اللہ ﷺ تینوں جمرات کے پاس جب بھی کنکری پھینکتے "اللہ اکبر" کہتے۔ پھر آگے بڑھتے اور پہلے اور دوسرے جمرے کے بعد دعا بھی فرماتے۔ تاہم آخری جمرے کو رمی کرتے

❶ صحيح مسلم، الحج، باب حجة النبي ﷺ، حديث: 1218.
❷ جامع الترمذي، الدعوات، باب في دعاء يوم عرفة، حديث: 3585، وسلسلة الأحاديث الصحيحة: 1503.
❸ صحيح مسلم، الحج، باب حجة النبي ﷺ، حديث: 1218.

ہوئے ہر کنکری کے ساتھ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور اس کے پاس ٹھہرے بغیر واپس ہو جاتے۔ [1]

عام جانور یا اونٹ ذبح کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ [اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ] اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ

"(میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے اور تیرے ہی لیے ہے۔ اے اللہ! تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما۔" [2]

قربانی کا جانور ذبح کرنے کی دعا

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

"بے شک میں نے ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر، جو یک سو تھے، ہو کر اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

[1] صحيح البخاري، الحج، باب الدعاء عند الجمرتين......، حديث: 1753، وصحيح مسلم، الحج، باب رمي جمرة العقبة......، حديث: 1296.

[2] صحيح مسلم، الأضاحي، باب استحباب استحسان الضحية......، حديث: 1967,1966، والسنن الكبرى للبيهقي: 287/9. قوسین والے الفاظ بیہقی وغیرہ میں ہیں۔ آخری جملہ مسلم سے روایت بالمعنی ہے۔

یقیناً میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات کا حکم ہوا ہے اور میں اللہ کے فرماں برداروں میں سے ہوں، اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے اور تیرے ہی لیے ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی امت کی طرف سے قبول فرما، (میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔" [1]

[1] سنن أبي داود، الضحايا، باب ما يستحب من الضحايا، حديث: 2795. دعا میں مذکور الفاظ [عن محمد وأمته] کے بجائے اپنا اور اہل وعیال کا نام لے یا جس کی طرف سے ذبح کر رہا ہے، اس کا نام لے۔

کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

※ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے بِسْمِ اللهِ "اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں)۔" کہنا چاہیے اور اگر شروع میں کہنا بھول جائے تو اسے کہنا چاہیے:

بِسْمِ اللهِ فِيْ أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ

"اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں) اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔"[1]

※ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے، اسے کہنا چاہیے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ

"اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا کر اور ہمیں اس سے زیادہ بہتر کھلا۔"[2]

※ جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے، اسے کہنا چاہیے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

"اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بھی زیادہ دے۔"[3]

کھانے سے فراغت کے بعد کی دعائیں

① اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ

[1] جامع الترمذي، الأطعمة، باب ماجاء في التسمية......، حديث: 1858.

[2] جامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول إذا أكل طعامًا؟ حديث: 3455.

[3] جامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول إذا أكل طعامًا؟ حديث: 3455.

مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے یہ (کھانا) مجھے کھلایا اور مجھے یہ (کھانا) عطا کیا بغیر میری کسی طاقت کے اور بغیر میری کسی قوت کے۔"[1]

② اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ، پاکیزہ اور اس میں برکت ڈالی گئی ہے، نہ (یہ کھانا) کفایت کیا گیا[*] (کہ مزید کی ضرورت نہ رہے) اور نہ اسے وداع کیا گیا ہے[*] اور نہ اس سے بے نیاز ہوا جا سکتا ہے، اے ہمارے رب۔"[2]

مہمان کی میزبان کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

"اے اللہ! ان کے لیے ان چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے ان کو دیں اور انھیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما۔"[3]

[1] سنن أبي داود، اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حديث: 4023، وجامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول إذا فرغ من الطعام؟ حديث: 3458.

[*] یعنی جو کچھ کھایا ہے، وہ مابعد کے لیے کافی نہیں ہے۔ بلکہ تیری نعمتیں برابر ہو رہی ہیں اور وہ کبھی ختم ہونے والی نہیں۔

[*] یہ وداع (رخصت کرنے، چھوڑنے) سے ہے، یعنی یہ ہمارا آخری کھانا نہیں ہے بلکہ جب تک زندگی ہے، کھاتے رہیں گے۔

[2] صحيح البخاري، الأطعمة، باب مايقول إذا فرغ من طعامه، حديث: 5458، وجامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول إذا فرغ من الطعام؟ حديث: 3456.

[3] صحيح مسلم، الأشربة، باب استحباب وضع النوى خارج التمر......، حديث: 2042.

پلانے والے کے لیے دعا

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

''اے اللہ! اسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اسے پلا جس نے مجھے پلایا۔''[1]

نیا نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا

''اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے صاع (ماپنے کے پیانے) میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے مد میں برکت فرما۔''[2]

نیا لباس پہننے کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِیْهِ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ

''اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تجھی نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھی سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس کام کی بھلائی کا جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے

[1] صحیح مسلم، الأشربة، باب إكرام الضيف......، حديث:2055، مسند أحمد:3,2/6.

[2] صحیح مسلم، الحج، باب فضل المدينة......، حديث: 1373. مدّ بھی صاع کی طرح ایک پیانہ ہے۔ چار مدّوں کا ایک صاع ہوتا ہے۔

کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں

لیے اسے بنایا گیا ہے۔''[1]

نیا لباس پہننے والے کے لیے دعائیں

① تُبْلِیْ وَیُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰی

''تم اسے بوسیدہ کرو اور اللہ تعالیٰ (تمھیں) اس کے عوض اور دے۔''[2]

② اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَّعِشْ حَمِیْدًا وَّمُتْ شَهِیْدًا

''نیا لباس پہنو اور قابلِ تعریف زندگی بسر کرو اور تم شہید بن کر فوت ہو۔''[3]

عام لباس پہننے کی دعا

لباس پہنتے وقت دائیں طرف سے شروع کرے۔[4] اور یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

''ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور مجھے میری ذاتی قوت اور طاقت کے بغیر یہ عطا کیا۔''[5]

لباس اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔''[6]

[1] سنن أبي داود، اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حديث : 4020.

[2] سنن أبي داود، اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حديث : 4020.

[3] سنن ابن ماجه، اللباس، باب مايقول الرجل إذا لبس ثوبا جديدا؟ حديث: 3558.

[4] صحيح البخاري، الوضوء، باب التيمن في الوضوء والغسل، حديث: 168.

[5] سنن أبي داود، اللباس، با ب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حديث: 4023.

[6] صحيح الجامع الصغير، حديث: 3610.

روزمرہ کی دعائیں

گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں

① بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

"(میں اس گھر سے) اللہ کے نام کے ساتھ (نکل رہا ہوں) میں نے اللہ پر بھروسا کیا اور گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔"[1]

② اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ، اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ، اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَظْلِمَ، اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ، اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

"اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں (اس بات سے) کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کر دیا جائے، میں پھسل جاؤں یا مجھے پھسلا دیا جائے، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ جہالت سے پیش آیا جائے۔"[2]

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا خرج من بيته؟ حديث:5095، وجامع الترمذي، الدعوات، باب ما جاء مايقول إذا خرج من بيته؟ حديث : 3426.

[2] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا خرج من بيته؟ حديث :5094، وجامع الترمذي، الدعوات، باب منه دعاء: بسم الله توكلت على الله...... ، حديث:3427.

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

"اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی بہتری کا سوال کرتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے توکل کیا۔" پھر اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔[1]

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور سب تعریف اسی کے لیے ہے، وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، مرتا نہیں، اسی کے ہاتھ میں سب بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر (کامل) قدرت رکھتا ہے۔"[2]

چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول الرجل إذا دخل بيته؟ حديث :5096.

[2] جامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول إذا دخل السوق؟ حديث :3428، والمستدرك للحاكم:538/1، حديث:1974.

"اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تو اسے امن، ایمان، سلامتی، اسلام اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جسے تو پسند کرتا ہے، ہم پر طلوع فرما، اے ہمارے رب! اور (جس سے) تو راضی ہوتا ہے۔ (اے چاند!) ہمارا اور تمھارا رب اللہ ہے۔"[1]

روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں

① ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ

"پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہوگیا۔"[2]

② اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری رحمت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں، جس (رحمت) نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے کہ تو مجھے بخش دے۔"[3]

افطاری کرانے والے کے لیے دعا

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ

[1] جامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول عند رؤية الهلال؟ حديث:3451، وسنن الدارمي، الصوم، باب مايقال عندرؤية الهلال؟ حديث: 1687 واللفظ له.

[2] سنن أبي داود، الصيام، باب القول عند الإفطار؟ حديث:2357.

[3] سنن ابن ماجه، الصيام، باب في الصائم لا ترد دعوته، حديث: 1753، والأذكار للنووي، ص: 238. حضرت عبداللہ بن عمرؓ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

"روزے دار تمھارے ہاں افطار کرتے رہیں اور نیک لوگ تمھارا کھانا کھاتے رہیں اور اللہ کے فرشتے تمھارے لیے دعائیں کرتے رہیں۔"[1]

نفلی روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جب تم میں سے کسی کو (کھانے کی) دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے۔ اگر وہ روزے دار ہو تو اسے دعا کرنی چاہیے اور اگر وہ روزے سے نہ ہو تو اسے کھانا چاہیے۔"[2]

روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟

إِنِّيْ صَآئِمٌ ، إِنِّيْ صَآئِمٌ

"بلاشبہ میں روزے سے ہوں، بلاشبہ میں روزے سے ہوں۔"[3]

چھینک کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے کہنا چاہیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ "ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔"

اور اس کے دوست یا بھائی کو کہنا چاہیے:

[1] سنن أبي داود، الأطعمة، باب في الدعاء لرب الطعام......، حديث: 3854، وسنن ابن ماجه، الصيام، باب في ثواب من فطرصائما، حديث: 1747، وعمل اليوم والليلة لابن السني، حديث: 482. نبی ﷺ جب اہلِ خانہ کے ہاں افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

[2] صحيح مسلم، النكاح، باب الأمر بإجابة الداعي......، حديث:1431.

[3] صحيح البخاري، الصوم، باب فضل الصوم، حديث: 1894، وصحيح مسلم، الصيام، باب حفظ اللسان للصائم، حديث: 1151.

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ''اللہ تم پر رحم فرمائے۔''

اور جب اس کا بھائی اسے یہ کہے تو وہ یہ کہے:

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

''اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھارا حال درست کرے۔''[1]

اگر کافر چھینک آنے پر **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہے تو کہا جائے:

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

''اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھارا حال درست کرے۔''[2]

دلھا، دلھن کو مبارک باد دینے کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

''اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر (بھلائی) میں جمع کرے۔''[3]

شادی کرنے والے کی اپنی بیوی کو دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو اسے یہ دعا کرنی چاہیے:

---

[1] صحيح البخاري، الأدب، باب إذا عطس كيف يشمت؟ حديث:6224.

[2] جامع الترمذي، الأدب، باب ماجاء كيف يشمت العاطس؟ حديث: 2739، وسنن أبي داود، الأدب، باب كيف يشمت الذمي؟ حديث:5038، ومسند أحمد:400/4.

[3] سنن أبي داود، النكاح، باب مايقال للمتزوج؟ حديث: 2130، وجامع الترمذي، النكاح، باب ماجاء فيما يقال للمتزوج، حديث:1091، وسنن ابن ماجه، النكاح، باب تهنئة النكاح، حديث:1905.

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَاجَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

''اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اس کو پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔''[1]

بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

''اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان (مردود) سے بچا اور (اس اولاد کو بھی) شیطان سے بچا جو تو ہمیں عطا فرمائے۔''[2]

نومولود کی مبارکباد

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوْبِ لَكَ وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ اَشُدَّهٗ وَرُزِقْتَ بِرَّهٗ

''اللہ تمھارے لیے اس بچے میں برکت دے جو تمھیں عطا کیا گیا ہے اور تم عطا کرنے

---

[1] سنن أبي داود، النكاح، باب في جامع النكاح، حديث: 2160، وسنن ابن ماجه، التجارات، باب شراء الرقيق، حديث:2252.

[2] صحيح البخاري، الدعوات، باب مايقول إذا أتى أهله؟ حديث: 6388، وصحيح مسلم، النكاح، باب مايستحب أن يقوله عند الجماع، حديث:1434.

والے کا شکر کرو اور (یہ بچہ) اپنی جوانی کی قوتوں کو پہنچے اور تمھیں اس کا حسنِ سلوک نصیب ہو۔"

مبارکباد سننے والا کیا جواب دے؟

دوسرا اس کے جواب میں کہے:

بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَزَاكَ اللهُ خَيْرًا وَّرَزَقَكَ اللهُ مِثْلَهُ وَاَجْزَلَ ثَوَابَكَ

"اللہ تعالیٰ تمھارے لیے برکت دے اور تم پر برکت فرمائے اور اللہ تمھیں بہت بہتر بدلہ دے اور اللہ تمھیں اس جیسا عطا فرمائے اور تمھارا ثواب بہت زیادہ کرے۔"[1]

خوشخبری کی بات سننے والا کیا کہے؟

رسول اللہ ﷺ کے پاس اگر کوئی خوش کن خبر آتی تو آپ فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

"سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس کے انعام کے باعث ہی نیک کام مکمل ہوتے ہیں۔"[2]

خوشی کے وقت کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ "اللہ پاک ہے،[3] اللہ سب سے بڑا ہے۔"[4]

---

[1] الأذكار للنووي، ص:349، وتحفة المودود، ص:52، والمغني لابن قدامة: 126/11.

[2] سنن ابن ماجه، الأدب، باب فضل الحامدين، حديث:3803.

[3] صحيح البخاري، الغسل، باب عرق الجنب......، حديث: 283، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب كراهة الدعاء......، حديث:2688.

[4] صحيح البخاري، الأذان، باب مايحقن بالأذان من الدماء، حديث: 610.

خوشخبری ملنے پر سجدۂ شکر

نبیٔ اکرم ﷺ کو کسی خوش کن چیز کی اطلاع ملتی تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ ریز ہو جاتے۔[1]

بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا

رسول اللہ ﷺ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے:

اُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

"میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے۔"[2]

شام کے وقت بچوں کی نگرانی کا حکم

نبی ﷺ کا فرمان ہے: "جب رات کا اندھیرا چھا جانے لگے یا فرمایا: جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لیا کرو کیونکہ اس وقت شیطان پھیلتے ہیں اور جب رات کا کچھ وقت گزر جائے تو انھیں چھوڑ دو۔[3]

---

[1] سنن أبي داود، الجهاد، باب في سجود الشكر، حديث: 2774، وسنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ماجاء في الصلاة والسجدة عند الشكر، حديث:1394.

[2] صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب: 10، حديث:3371، وسنن أبي داود، السنة، باب في القرآن، حديث:4737، وجامع الترمذي، الطب، باب كيف يعوذ صبيانا؟ حديث: 2060.

[3] صحيح البخاري، الأشربة، باب تغطية الإناء، حديث:5623، وصحيح مسلم، الأشربة، باب استحباب تخمير الإناء......، حديث:2012.

جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَاغْفِرْلِیْ مَا لَا یَعْلَمُوْنَ [وَاجْعَلْنِیْ خَیْرًا مِّمَّا یَظُنُّوْنَ]

"اے اللہ! میری اس کی وجہ سے گرفت نہ فرمانا جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اور مجھے وہ معاف فرما دے جو یہ نہیں جانتے اور مجھے اس سے زیادہ بہتر بنا دے جو یہ (میرے بارے) میں گمان رکھتے ہیں۔"[1]

مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟

نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی نے ہر صورت اپنے دوست کی تعریف کرنی ہو (بشرطیکہ وہ یہ چیز جانتا ہو) تو اسے یہ الفاظ استعمال کرنے چاہئیں: "میں سمجھتا ہوں کہ وہ شخص ایسے اور ایسے (مثلاً: متقی، نیک، عالم باعمل، دیانتدار وغیرہ) ہے، تاہم اللہ تعالیٰ اس کا محاسب ہے، میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کو پاک قرار نہیں دے سکتا۔"[2]

مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

جو شخص کہے: غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ "اللہ تجھے معاف فرمائے۔" اسے کہو: وَلَکَ "اور تجھے بھی معاف کرے۔"[3]

---

[1] شرح صحیح الأدب المفرد للألباني: 2/451,450، حدیث: 585، وشعب الإیمان للبیهقي: 4/228، حدیث: 4876. اور قوسین والے الفاظ بیہقی نے شعب الایمان میں ایک اور سند سے زیادہ روایت کیے ہیں۔

[2] صحیح مسلم، الزهد، باب النهي عن المدح......، حدیث: 3000.

[3] مسند أحمد: 5/82، والسنن الکبری للنسائي: 6/113,112، حدیث: 10255,10254 وعمل الیوم واللیلة لابن السني، حدیث: 358.

محبت کا اظہار کرنے والے کے لیے دعا

جو شخص کہے: اِنِّیْ اُحِبُّکَ فِی اللّٰہِ "مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے۔" جواب میں دوسرا شخص کہے:

اَحَبَّکَ الَّذِیْٓ اَحْبَبْتَنِیْ لَہٗ

"وہ ہستی (اللہ تعالیٰ) تم سے محبت کرے جس کی خاطر تم نے مجھ سے محبت کی۔"[1]

حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا "اللہ تمھیں (اس سے) زیادہ بہتر بدلہ دے۔"[2]

برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ "اللہ تجھ میں برکت کرے۔" کہنے والے کو کہا جائے:

وَفِیْکَ بَارَکَ اللّٰہُ "اور اللہ تعالیٰ تجھ میں بھی برکت کرے۔"[3]

مال و دولت خرچ کرنے والے کے لیے دعا

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ فِیْٓ اَھْلِکَ وَمَالِکَ

"اللہ تعالیٰ تیرے اہل وعیال اور مال و دولت میں برکت عطا فرمائے۔"[4]

---

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب الرجل یحب الرجل......، حدیث: 5125.

[2] جامع الترمذي، البر والصلة، باب ماجاء في الثناء بالمعروف، حدیث: 2035، وصحیح الجامع الصغیر، حدیث: 6368.

[3] عمل الیوم واللیلة لابن السني، حدیث: 278، وشرح صحیح الأدب المفرد للألباني، حدیث: 848.

[4] صحیح البخاري، البیوع، باب ماجاء في قول الله: ﴿فَإِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ......﴾، حدیث: 2049.

دورانِ مجلس کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک ہی مجلس میں اٹھنے سے پہلے رسول اللہ ﷺ سے سو دفعہ (یہ کہتے ہوئے) گن لیا جاتا:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

''اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا، انتہائی معاف کرنے والا ہے۔''[1]

کفارۂ مجلس

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

''اے اللہ! پاک ہے تو اپنی تعریفوں سمیت۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔''[2]

کثرت سے سلام کہنے کی تلقین

❁ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک کہ تم مومن نہیں ہو گے اور تم مومن نہیں ہو گے جب تک کہ تم باہم محبت نہ کرو گے۔ کیا میں تمھیں ایسا کام

---

[1] جامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول إذا قام من مجلسه ؟ حديث:3434.

[2] جامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول إذا قام من مجلسه؟ حديث:3433، وسنن أبي داود، الأدب، باب في كفارة المجلس، حديث: 4859. اور مسند أحمد: 77/6، والسنن الكبرى للنسائي: 113/6، حديث: 10259 میں عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کسی مجلس میں تشریف رکھتے یا قرآن کریم کی تلاوت فرماتے یا نماز پڑھتے تو اس کا اختتام ان الفاظ پر کرتے تھے۔

نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تم ایک دوسرے سے محبت کرو گے! آپس میں سلام کثرت سے کہو۔''[1]

❁ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کا قول ہے: ''تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص انھیں جمع کر لے گا، وہ ایمان کو سمیٹ لے گا:

❁ اپنے آپ سے انصاف کرنا۔ ❁ لوگوں کو بے دریغ سلام کہنا۔

❁ تنگدست ہونے کے باوجود (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنا۔''[2]

❁ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے نبیٔ کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ اسلام کا کون سا کام سب سے بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: ''(سب سے بہتر عمل یہ ہے کہ) تم (لوگوں کو) کھانا کھلاؤ اور جسے تم پہچانتے ہو اور جسے نہیں پہچانتے (سب کو) سلام کہو۔''[3]

کافر کے سلام کا جواب

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''جب اہلِ کتاب (یہودی اور عیسائی) تمھیں سلام کہیں تو تم کہو: **وَعَلَیْکُمْ** ''اور تم پر بھی۔''[4]

قحط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں

① **اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ**

---

[1] صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان أنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون......، حديث: 54.

[2] صحيح البخاري، الإيمان، باب إفشاء السلام......، قبل الحديث: 28.

[3] صحيح البخاري، الإيمان، باب إطعام الطعام من الإسلام، حديث: 12، وصحيح مسلم، الإيمان، باب بيان تفاضل الإسلام......، حديث: 39.

[4] صحيح البخاري، الاستئذان، باب كيف الرد على أهل الذمة بالسلام؟ حديث:6258، وصحيح مسلم، السلام، باب النهي عن ابتداء أهل الكتاب بالسلام......، حديث: 2163.

"اے اللہ! تو ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مددگار، خوش گوار، سرسبز کرنے والی (اور) مفید ہو، نقصان دہ نہ ہو، جلد ہو، نہ کہ دیر سے آنے والی۔"[1]

② اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا

"اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے۔"[2]

③ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَّحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

"اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے چوپایوں کو پانی پلا اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ (بنجر، بے آباد) شہر کو زندہ کر دے۔"[3]

آندھی کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا

"اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"[4]

[1] سنن أبي داود، صلاة الاستسقاء، باب رفع اليدين في الاستسقاء، حديث: 1169.

[2] صحيح البخاري، الاستسقاء، باب الاستسقاء في خطبة الجمعة ......، حديث: 1014، وصحيح مسلم، صلاة الاستسقاء، باب الدعاء في الاستسقاء، حديث: 897.

[3] سنن أبي داود، صلاة الاستسقاء، باب رفع اليدين في الاستسقاء، حديث: 1176.

[4] سنن أبي داود، الأدب، باب مايقول إذا هاجت الريح؟ حديث: 5097 و5099، وسنن ابن ماجه، الدعاء، باب مايدعوبه الرجل إذا رأى السحاب والمطر؟ حديث:3889 والأدب، باب النهي عن سب الريح، حديث: 3727. نبیٔ اکرم ﷺ جب بادل یا آندھی دیکھتے تو فکرمندی کے آثار چہرۂ انور پر ظاہر ہوتے وجہ پوچھی گئی تو فرمایا: "مجھے یہ اندیشہ بے چین کرتا ہے کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو، بلاشبہ ایک قوم کو ہوا کے ذریعے سے عذاب دیا گیا تھا۔ اور ایک قوم نے عذاب دیکھا اور اس کے لوگ کہنے لگے: یہ بادل ہے اس میں بارش ہوگی۔" سنن أبي داود، حديث:5098.

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ

"اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے اور میں اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے۔"[1]

بادل گرجنے کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلَآئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ

"پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے ڈر سے (تسبیح کرتے ہیں۔)"[2]

بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟

اَللّٰهُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا "اے اللہ! (اس) بارش کو فائدہ مند بنا۔"[3]

[1] صحيح مسلم، صلاة الاستسقاء، باب التعوذ عند رؤية الريح......، حديث: 899، وجامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول إذا هاجت الريح؟ حديث:3449.

[2] الموطأ للإمام مالك: 992/2، والسنن الكبرى للبيهقي: 362/3. حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور یہ دعا پڑھتے۔

[3] صحيح البخاري، الاستسقاء، باب مايقال إذا مطرت؟ حديث:1032.

بارش کے بعد کی دعا

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ

”ہم اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ بارش سے نوازے گئے۔“ [1]

بارش ضرورت سے زائد ہو جائے تو کیا کہا جائے؟

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

”اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا اور (اب) ہم پر نہ (برسا)۔ اے اللہ! ٹیلوں، پہاڑیوں، وادیوں کے درمیان اور درختوں کے اُگنے کی جگہوں پر (بارش برسا۔)“ [2]

مرغ بولنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے فضل کی دعا کرو۔“ (مثلاً: کہو:)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

”اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

کیونکہ وہ فرشتے کو دیکھتا ہے۔ [3]

---

[1] صحیح البخاري، الأذان، باب یستقبل الإمام......، حدیث: 846، وصحیح مسلم، الإیمان، باب بیان کفر من قال مطرنا بالنوء، حدیث: 71.

[2] صحیح البخاري، الاستسقاء، باب الاستسقاء في خطبة الجمعة......، حدیث: 1014، وصحیح مسلم، صلاة الاستسقاء، باب الدعاء في الاستسقاء، حدیث: 897.

[3] سنن أبي داود، الأدب، باب في الدیك والبهائم، حدیث: 5102.

گدھا رینکنے کے وقت کی دعا

اور جب تم گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو کہو:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“

اس لیے کہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔ [1]

رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم رات کے وقت کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے رینکنے کی آواز سنو تو ان سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعا کرو کیونکہ یہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جنھیں تم نہیں دیکھ پاتے۔“ [2]

بیمار پرسی کی فضیلت

نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کی بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو وہ بیٹھنے تک جنت کے میووں میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔“ [3]

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعائیں

---

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب في الدیك والبهائم، حدیث: 5102.

[2] سنن أبي داود، الأدب، باب في نهيق الحمير ونباح الكلاب......، حدیث: 5103.

[3] جامع الترمذي، الجنائز، باب ماجاء في عیادة المریض، حدیث: 969، وسنن ابن ماجه، الجنائز، باب ماجاء في ثواب من عاد مریضا، حدیث: 1442، ومسند أحمد: 1/81.

① لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ

"کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔"[1]

② ایک بہترین دم:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو اور سات دفعہ یہ دعا پڑھے تو اسے عافیت مل جاتی ہے۔

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ

"میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرشِ عظیم کا رب ہے کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمائے۔"[2]

زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى

"اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔"[3]

② نبی کریم ﷺ وفات کے وقت اپنے ہاتھ پانی میں ڈال کر اپنے چہرہ مبارک پر پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے تھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ

---

❶ صحيح البخاري، المرض، باب عيادة الأعراب، حديث:5656.

❷ جامع الترمذي، الطب، باب مايقول عند عيادة المريض؟ حديث: 2083، وسنن أبي داود، الجنائز، باب الدعاء للمريض عند العيادة، حديث:3106.

❸ صحيح البخاري، المرض، باب تمني المريض الموت، حديث: 5674، وصحيح مسلم، فضائل الصحابة، باب في فضائل عائشة أم المؤمنين ﵂، حديث:2444.

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، یقیناً موت کی کئی سختیاں ہیں۔"[1]

③ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے ہر تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔"[2]

قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم

جس کا آخری کلام لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں" ہو وہ جنت میں جائے گا۔[3]

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ

---

❶ صحيح البخاري، المغازي، باب مرض النبي ﷺ ووفاته، حديث:4449.

❷ جامع الترمذي، الدعوات، باب ماجاء مايقول العبد إذا مرض؟ حديث:3430، وسنن ابن ماجه، الأدب، باب فضل لا إله إلا الله، حديث:3794.

❸ سنن أبي داود، الجنائز، باب في التلقين، حديث: 3116.

فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ

''اے اللہ! فلاں شخص کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے بعد اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں اس کا جانشین بن اور ہمیں اور اسے معاف فرما اے رب العالمین! اور اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی فرما اور اس کے لیے اس میں روشنی کر دے۔''[1]

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ

[1] صحيح مسلم، الجنائز، باب في إغماض الميت......، حديث: 920.